صحافت کی عظیم روایات کا علمبردار، آزاد غیر جانبدار اور مکمل عوامی اخبار، باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

CPNE MEMBER

روزنامہ

Daily IMROZE Islamabad

اسلام آباد

چیف ایڈیٹر: خالد اطہر

امروز

www.dailyimroze.com

جلد: 19 | منگل، 21 جولائی 2026ء 6 صفر 1448ھ، (صفحات 4) قیمت 20 روپے | شمارہ: 194

طوفانی بارشیں، بادل پھٹنے سے مختلف علاقوں میں سیلابی صورتحال، لینڈ سلائیڈنگ سے 4 مزدور جاں بحق

مینگل نالے کے قریب متعدد گاڑیاں اور موٹر سائیکل بہہ گئیں، سیلاب سے لوگوں کے مال مویشی بھی نالے میں بہہ گئے، ٹریفک کی روانی متاثر، حسن ابدال میں کوہلیہ پل تیز سیلابی ریلے کی نذر ہوگیا، پنجاب اور خیبر پختونخواہ کے سرحدی دیہات کا شہر سے رابطہ منقطع ہوگیا

خیبر میں تیز بارش کے باعث مختلف مقامات پر سیلابی ریلوں میں دو گاڑیاں بہہ گئیں، سوار خواتین اور بچوں کو بچالیا گیا، تین افراد لاپتہ، وادی نیلم کے نواحی گاؤں میں کلاؤڈ برسٹ کے بعد ندی نالوں میں طغیانی، مکانات سمیت متعدد دکانیں سیلاب کی زد میں آ گئیں

لاہور /پشاور /راولپنڈی /حافظ آباد/لیہ (این این آئی) مون سون بارشوں اور بادل پھٹنے سے ملک کے مختلف علاقوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی، خیبر میں تیز بارش کے باعث مختلف مقامات پر سیلابی ریلوں میں دو گاڑیاں بہہ گئیں، سوار خواتین اور بچوں کو بچالیا گیا جبکہ پولیس کے مطابق تین افراد لاپتہ ہیں۔ پولیس کے مطابق علاقہ خوگہ خیل زکریا مسجد کے قریب بھی کار سیلابی ریلے کی نذر ہوئی، موٹر (بقیہ نمبر 1)

اسلام آباد: چیف جسٹس آف پاکستان، چیئرمین، لاء اینڈ جسٹس کمیشن آف پاکستان (LJCP) جسٹس یحییٰ آفریدی سپریم کورٹ آف پاکستان میں کمیشن کے 49ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

امریکا کے پاس مفاہمتی یادداشت کی خلاف ورزی کا کوئی جواز نہیں، اسماعیل بقائی

تہران (این این آئی) ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ امریکا کے ساتھ طے پانے (بقیہ نمبر 2)

مغربی ایران میں 5.5 شدت کے زلزلے کے جھٹکے

مرکز کوزران سے 17 کلومیٹر جبکہ صوبائی دارالحکومت کرمانشاہ سے تقریبا 65 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع تھا۔ تا

زلزلے کا مرکز کوزران کے قریب واقع تھا، جبکہ اس کی گہرائی 8 کلومیٹر ریکارڈ

تہران (این این آئی) ایران کے مغربی صوبے کرمانشاہ میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ یورپی زلزلہ پیما مرکز کے مطابق مغربی ایران میں 5.5 شدت کا زلزلہ ریکارڈ کیا گیا۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی نے تہران یونیورسٹی کے ایرانی سیسمولوجیکل سینٹر کے حوا (بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف پاکستان ریلویز کے ٹرانسفارمیشن پلان (تبدیلی کے منصوبے) پر عمل درآمد کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

تمام ترقیاتی منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے، وزیراعظم

وزیراعظم سے احسن اقبال کی ملاقات، ملک میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال، تمام متعلقہ وزارتیں اور ادارے باہمی تعاون اور مؤثر رابطے کے ذریعے منصوبوں پر عمل درآمد کی رفتار مزید تیز کریں، شہباز شریف

تمام متعلقہ وزارتیں اور ادارے باہمی تعاون اور مؤثر رابطے کے ذریعے منصوبوں پر عمل درآمد کی رفتار مزید تیز کریں تاکہ عوام کو جلد از جلد ان کے ثمرات پہنچ سکیں: میاں شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات، پروفیسر احسن اقبال نے پیر کو وزیراعظم محمد شہباز شریف سے وزیراعظم ہاؤس میں ملاقات کی جس میں ملک بھر میں جاری ترقیاتی منصوبوں، پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس (بقیہ نمبر 4)

امریکا لڑائی کے باوجود ثالثوں کے ذریعے پیغامات کا تبادلہ ہو رہا ہے، ایران

ہمیں ثالثوں کے ذریعے آگاہ کیا گیا ہے، ہمیں امریکا کے پیغامات موصول ہوئے ہیں، تاہم اس کی مزید تفصیلات میں نہیں جائیں گے

گزشتہ چند دنوں میں سفارتی سرگرمیاں جاری رہی ہیں اور بعض ثالثوں نے مختلف تجاویز اور پیغامات ہم تک پہنچائے ہیں

تہران (ویب ڈیسک) ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ لڑائی کے باوجود امریکا اور ایران کے درمیان ثالثوں کے ذریعے سفارتی پیغامات کا تبادلہ جاری ہے۔ تہران میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں (بقیہ نمبر 5)

اقوام متحدہ برائے خواتین (WomenUN) کے چیف آف اسٹاف محمد ناصری وفاقی وزیر برائے قانون، انصاف و انسانی حقوق سینیٹر اعظم نذیر تارڑ سے ملاقات

نواز شریف (آج) مظفرآباد اور 24 جولائی کو میرپور میں جلسہ سے خطاب کرینگے

مظفرآباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر سابق (بقیہ نمبر 6)

امیر مقام نے حلقہ ایل اے۔ 2 چوہدری عظیم بخش کے مرکزی انتخابی دفتر کا افتتاح کردیا

چکسواری (این این آئی) وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران انجینئر امیر مقام نے اسلام گڑھ کے علاقے (بقیہ نمبر 7)

جنوب مغربی چین کے شہر چونگ چنگ کے ینگ شوئی کاؤنٹی میں لینڈ سلائیڈنگ کے مقام پر امدادی کارکن کام کر رہے ہیں

ایران مختلف ذرائع سے مذاکرات کی خواہش کا اشارہ دے رہا ہے، امریکی وزیر خارجہ

ایران رویہ بدلے تو سفارت کاری ممکن ہے، امریکا ایران کے ساتھ سفارت کاری کا دروازہ بند نہیں کرنا چاہتا۔

ایران نے آبنائے ہرمز کو محفوظ اور کھلا رکھنے کے بجائے 3 بحری جہازوں پر حملے کیے، ایرانی اقدامات کسی بھی مفاہمتی کوشش کے برعکس ہیں، امریکی وزیر خارجہ

واشنگٹن (نیوز ایجنسی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ ایران رویہ بدلے تو سفارت کاری ممکن ہے، امریکا ایران کے ساتھ سفارت کاری کا دروازہ بند نہیں کرنا چاہتا۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ ایران نے آبنائے ہرمز کو محفوظ اور کھلا رکھنے کے بجائے 3 بحری جہازوں پر حملے کیے، ایرانی اقدامات کسی بھی مفاہمتی کوشش کے برعکس ہیں، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ ایرا (بقیہ نمبر 11)

ملتان، حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی کے عرس پر (کل) مقامی تعطیل کا اعلان

ملتان (این این آئی) ملتان میں حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کے 787ویں سالانہ عرس کے موقع پر (بقیہ نمبر 10)

شہید علی خامنہ ای کا جنازہ انسانی تاریخ کا سب سے بڑا جنازہ قرار

تہران (این این آئی) ایرانی حکام نے شہید سپریم لیڈر سید علی خامنہ ای کی آخری تقریبات میں 4 کروڑ سے زائد افراد کی شرکت کا دعویٰ کرتے ہوئے اسے انسانی تاریخ کا سب سے بڑا جنازہ قرار دیا ہے۔ ایرانی میڈیا کے (بقیہ نمبر 8)

وفاقی حکومت سے منظوری نہ ملنے پر 40 نئی رجسٹرڈ ادویات مارکیٹ میں دستیاب نہ ہوسکیں

مریض کینسر، ذیابیطس، ہیموفیلیا، پارکنسنز، دل کے امراض اور شدید انفیکشنز کی اہم ادویات قیمتوں کی منظوری کی منتظر

40 نئی ادویات کی قیمتوں سے متعلق سفارشات وفاقی حکومت کو بھجوائی جاچکی ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت سے منظوری نہ ملنے کے باعث 40 نئی رجسٹرڈ ادویات تاحال مارکیٹ میں دستیاب نہیں ہوسکیں۔ کینسر، ذیابیطس، ہیموفیلیا، پارکنسنز، (بقیہ نمبر 12)

پاک فضائیہ کے کیپٹن کو شہید کرنیوالے ملزم کو چشم دید گواہوں نے شناخت کرلیا

تم نے ملک کا بہت بڑا نقصان کیا ہے، آپ کو اندازہ نہیں کہ آپ نے ملک کا کتنا بڑا اثاثہ تباہ کیا ہے ریمارکس

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان فضائیہ کے گروپ کیپٹن عاصم کو شہید کرنے والے ملزم سعد عباسی کو چشم دید گواہوں نے شناخت کر لیا۔ گروپ کیپٹن شہید عا (بقیہ نمبر 13)

وفاقی وزیر پارلیمانی امور کی سپین کو فیفا ورلڈ کپ جیتنے پر مبارکباد

سپین کی ٹیم غیر معمولی ٹیلنٹ، پختہ عزم اور شاندار ٹیم ورک کی بدولت چیمپئن بنی ہے، طارق فضل چوہدری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے سپین کو فیفا ورلڈ کپ جیتنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ سپین کی ٹیم غیر معمولی (بقیہ نمبر 9)

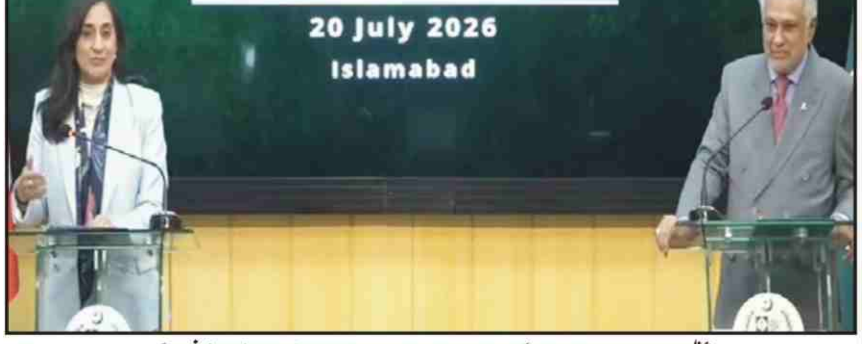

نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور کینیڈین وزیر خارجہ انیتا آنند کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

ژی جیانگ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ کا پاکستانیوں کے لیے مفت ایس ای او اور ایس ای ایم تربیت فراہم کرنے کا اعلان

اسلام آباد (این این آئی) چین کے ژی جیانگ ٹیکنیکل انسٹی ٹیو (بقیہ نمبر 14)

بھارت، نوجوانوں کی تحریک سے خوفزدہ مودی حکومت جابرانہ ہتھکنڈوں پر اتر آئی

نئی دہلی (این این آئی) بھارت میں امتحانی بے ضابطگیوں کیخلاف سوشل میڈیا سے شروع ہونے والی کاکروچ جنتا (بقیہ نمبر 15)

پاکستان اور کینیڈا کے تعلقات میں نیا سنگ میل، اقتصادی تعاون بڑھانے پر اتفاق

پاکستان اور کینیڈا کے تعلقات تاریخی روابط پر استوار ہیں، جبکہ کینیڈا میں مقیم متحرک پاکستانی برادری دونوں ممالک کے تعلقات کا ایک اہم ستون ہے۔

تمام فریقین کو تحمل، بردباری اور شہریوں کے تحفظ کو ترجیح دینی چاہیے، کینیڈا اور پاکستان کے درمیان سرمایہ کاری کے تحفظ کے نئے معاہدے کو جلد مکمل کیا جائے گا۔ کینیڈین وزیر خارجہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند کا دورہ پاکستان دونوں ممالک کے تعلقات میں ایک اہم سنگِ میل ہے، جس سے دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ ملے گا۔ اسلام آباد میں کینیڈین وزیر خارجہ انیتا آنند کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان اور کینیڈا کے تعلقات تاریخی روابط پر استوار ہیں، جبکہ کینیڈا میں مقیم متحرک پاکستانی برادری دونوں ممالک کے تعلقات کا ایک اہم ستون ہے۔ نائب وزیراعظم کا کہنا تھا کہ بات چیت سے مختلف شعبوں (بقیہ نمبر 19)

الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں سے مالی گوشواروں کی تفصیلات مانگ لیں

تمام سیاسی جماعتیں 29 اگست تک مالی گوشوارے جمع کروائیں، مالی سال 26-2025 کے اکاؤنٹس فارم-ڈی پر جمع ہوں گے

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے سیاسی جماعتوں سے مالی گوشواروں کی تفصیلات مانگ لیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق تمام سیاسی جماعتیں 29 اگست (بقیہ نمبر 21)

بھارتی سفارتی ترجیحات پر عالمی تحفظات، نئی دہلی کیلئے واشنگٹن کا رویہ تبدیل

نئی دہلی (این این آئی) ہندوتوا کے انتہا پسند نظریے کی حامل مودی حکومت نے دفاع اور معیشت کیساتھ ساتھ ملک (بقیہ نمبر 20)

احتساب عدالت پشاور، سرکاری ادویات اسکینڈل میں گرفتار ڈاکٹر کی ضمانت کی درخواست خارج

سرکاری ادویات سکینڈل میں گرفتار سابق ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر شوکت نے ضمانت درخواست دائر کردی

ملزم نے دیگر ملزمان کی ملی بھگت سے نجی کمپنی کے حق میں 220.7 ملین روپے کے ادویات سپلائی آرڈرز جاری کیے

پشاور (این این آئی) احتساب عدالت پشاور نے سرکاری ادویات اسکینڈل میں گرفتار ملزم ڈاکٹر محمد اسلام کی ضمانت کی درخوا (بقیہ نمبر 18)

بھارت، سی جے پی کی بڑھتی ہوئی عوامی حمایت کے بعد مودی حکومت کی نئی پابندیاں

نئی دہلی (این این آئی) مودی حکومت نے کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کے "پارلیمنٹ چلو" مارچ سے قبل نئی دہلی (بقیہ نمبر 17)

گرین پاکستان انیشیٹو کی معاونت سے بنجر زمینیں آباد، زرعی پیداوار اور روزگار میں نمایاں اضافہ

دو سال قبل ملنے والی مکمل بنجر زمین کا 80 فیصد رقبہ آباد کیا جاچکا ہے، محنت کش نوجوان فارم کے مالک عاصم اعوان

اسلام آباد (این این آئی) گرین پاکستان انیشیٹو کے تعاون سے بنجر زمینوں کو قابلِ کاشت بنانے، کسانوں کی رہنمائی اور زرعی ترقی کے عمل کو فروغ مل رہا ہے، محنت کش (بقیہ نمبر 16)

پاسے: آسیان (ASEAN) کے وزرائے خارجہ کے اجلاس کے دوران، جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے وزرائے خارجہ اور نائب وزرائے خارجہ فلپائن کی سیکریٹری خارجہ تھریسا لازارو (جو درمیان میں موجود ہیں) کے ساتھ تصویر بنوا رہے ہیں

پاکستان کے نوجوان بے پناہ صلاحیتوں کے مالک ہیں، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

سیدال خان ناصر کا کھیلوں کے فروغ پر زور، بلوچستان کو پاکستان میں فٹبال کا گڑھ قرار دیا

استعداد کو اجاگر کرنے کے لیے جدید سہولیات، معیاری تربیت اور مساوی مواقع فراہم کرنا ناگزیر ہے،

اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے بیسٹ ویسٹرن پریمیئر ہوٹل اسلام آباد میں منعقدہ بین الاقوامی فٹبال فائنل میچ کی لائیو اسکریننگ میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اس تقریب کا اہتمام وزیراعظم یوتھ پروگرام برائے سیا (بقیہ نمبر 33)

کراچی میں پری ملٹی لاجسٹکس پارک کی تعمیر، بندرگاہی نظام جدید بنانے کا منصوبہ

نیشنل لاجسٹک کارپوریشن اور ڈی پی ورلڈ کے اشتراک سے 2.46 ارب روپے کا منصوبہ زیرِ تکمیل ہے، پراجیکٹ ڈائریکٹر

2.46 ارب روپے کے منصوبے پر تیزی سے کام جاری، ریلوے لنک، جدید کنٹینر ٹرمینل اور ویئر ہاؤسز سے کراچی کی بندرگاہی نقل و حمل میں بہتری آئے گی

کراچی (این این آئی) وزیراعظم ٹاسک فورس برائے بحری اصلاحات کے تحت کراچی میں پری ملٹی لاجسٹکس پارک کی تعمیر پر کام تیزی سے جاری ہے۔ منصوبے کا مقصد ملک کے بندرگاہی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنا، کارگو کی ترسیل کو مؤثر بنانا اور کراچی شہر میں بھاری ٹریفک کے دباؤ میں نمایاں کمی لانا ہے۔ نیشنل لاجسٹک کارپوریشن (این ایل سی) سندھ کے (بقیہ نمبر 22)

کفایت شعاری پالیسی جاری، مشینری اور آلات کی خریداری پر عائد پابندی بھی برقرار

کابینہ ڈویژن نے فیصلے پر عمل درآمد کے لیے وزارت خزانہ کو مراسلہ ارسال کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے سرکاری اخراجات پر قابو پانے کے لیے رواں مالی سال بھی کفایت شعاری کے اقدامات جاری رکھنے کا فیصلہ کرلیا۔ ذرائع کے (بقیہ نمبر 23)

لاہور: صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی کے ڈیپارٹمنٹ آف فیصل مسعود بائیومیڈیکل سائنسز میں جدید بی ایس ایل لیول تھری کا افتتاح کر رہے ہیں

بحری ناکہ بندی کے دوران امریکی افواج نے 6 تجارتی جہازوں کا رخ تبدیل کروادیا، سینٹ کام

فلوریڈا (این این آئی) امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا ہے کہ ایران پر عا (بقیہ نمبر 24)

کشیدگی میں کمی کی سفارتی کوششیں جاری، عراقی وزیراعظم جمعرات کو تہران جائیں گے

بغداد (این این آئی) کشیدگی میں کمی کی سفارتی کوششوں کے سلسلے میں عراقی وزیراعظم جمعرات کو تہران کا دورہ (بقیہ نمبر 25)

امریکا کا ایک اور فوجی عراق میں ایرانی ڈرون حملے میں مارا گیا، سینٹکام کی تصدیق

واشنگٹن (این این آئی) امریکا کا ایک اور فوجی عراق میں ایرانی ڈرون (بقیہ نمبر 26)

لاہور: صوبائی وزیر ہاؤسنگ بلال یاسین لکشمی چوک میں نکاسی آب کے انتظامات کا جائزہ لے رہے ہیں

عمران خان سے ملاقاتوں کا کیس، عدالت کا جیل انتظامیہ سے ریکارڈ پیش کرنے کا حکم

عدالت عظمیٰ کی اڈیالہ جیل کی انتظامیہ کو 3 ہفتوں کے اندر اس ضمن میں درکار ریکارڈ ایک جامع رپورٹ سمیت عدالت میں جمع کرانے کی ہدایت

اگر فیصلہ متفقہ نہیں تھا تو اس کے خلاف ہائیکورٹ میں نظر ثانی درخواست دائر کی جاسکتی تھی: جسٹس محمد علی مظہر

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سپریم کورٹ نے بانی پی ٹی آئی عمران خان سے جیل میں ہونے والی ملاقاتوں کے حوالے سے دائر کیس میں جیل انتظامیہ سے ملاقاتوں کا مکمل ریکارڈ اور جامع رپورٹ طلب کرلیا۔ عدالت عظمیٰ نے اڈیالہ جیل کی انتظامیہ کو 3 ہفتوں کے اندر اس ضمن میں درکار ریکارڈ ایک جامع رپورٹ سمیت عدالت میں جمع کرانے کی ہدایت کی ہے۔ جسٹس محمد علی مظہر کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے 3 رکنی بنچ نے کیس کی سماعت کی۔ دوران سماعت ایڈووکیٹ جنرل اسلام آباد نے موقف اختیار کیا کہ کیس میں جامع رپورٹ جمع کرانے کیلئے مہلت دی جائے، جس پر عدالت نے رپورٹ پیش کرنے کیلئے 3 ہفتوں کی مہلت دے دی۔ سماعت کے دوران ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل پنجا (بقیہ نمبر 30)

بھارت میں اسلام اور مسلمان دونوں کو نفرت کا نشانہ بنایا جارہا ہے، ارشد مدنی

نفرت کی اس سیاست نے بھارت کو ایک ایسے دوراہے پر لاکھڑا کیا ہے جہاں آگے بڑھنے کا کوئی راستہ نظر نہیں آتا

جمعیت علمائے ہند ایک مذہبی تنظیم ہے جس کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہے

لکھنؤ (این این آئی) جمعیت علمائے ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے بھارت کے سیاسی اور سماجی حالات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ فرقہ پرست قوتیں پہلے صرف مسلمانوں کو نشانہ بناتی تھیں لیکن گزشتہ چند سالوں میں نفرت کی سیاست کی وجہ سے مسلمان اور اسلام دونوں ہی حملوں کی زد میں ہیں۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق جمعیت علمائے ہند اتر پردیش کے زیر اہتمام ہندو مسلم اتحاد کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ارشد مدنی نے کہا کہ (بقیہ نمبر 29)

بھارت نے مقبوضہ جموں و کشمیر میں آن لائن اظہار رائے پر کنٹرول مزید سخت کردیا

سرینگر (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں قابض حکام نے ایک نیا ادارہ "سائبر کرائم کوآرڈینیشن سنٹر" قائم کیا ہے تاکہ متنازعہ علا (بقیہ نمبر 31)

کپاس کی پیداوار میں گزشتہ سال کی نسبت ریکارڈ 77 فیصد اضافہ

فی الوقت پنجاب میں 111 جبکہ سندھ میں 107 جننگ فیکٹریاں فعال ہیں، رپورٹ

پنجاب کے مقابلے میں سندھ میں کپاس کی پیداوار میں ریکارڈ اضافہ ہے

کراچی (این این آئی) ملک میں 15 جولائی 2026 تک کپاس کی مجموعی قومی پیداوار میں گزشتہ سال کی نسبت ریکارڈ 77 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ پاکستان کاٹن جنرز ایسوسی ایشن کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق زیر تبصرہ مدت کے دوران سندھ میں 114 فیصد (بقیہ نمبر 32)

سیلابی خطرات بڑھنے لگے، پی ڈی ایم اے نے ہائی الرٹ جاری کردیا

مرالہ، تریموں، پنجند، جسڑ، شاہدرہ، گنڈا سنگھ والا، سلیمانکی، چشمہ، تونسہ کے مقامات پر پانی کا بہاؤ معمول کے مطابق ہے

بارشوں کے باعث دریاؤں میں پانی کی سطح میں اضافے کا خدشہ ہے، رودکوہیوں میں فلیش فلڈنگ کا بھی خطرہ ہے' ترجمان

لاہور (این این آئی) پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے کہا ہے کہ صوبے کے بیشتر دریاؤں میں پانی کا بہا معمول کے مطابق ہے تاہم دریائے چناب کے خانکی اور قادر آباد کے مقامات پر نچلے درجے کی سیلابی صورتحال برقرار ہے۔ ترجمان پی ڈی ایم اے کے مطابق خانکی کے مقام پر پانی کی آمد ایک لاکھ 25 ہزار کیوسک جبکہ اخراج ایک لاکھ 17 ہزار کیوسک ریکارڈ کیا گیا ہے۔ قادر آباد میں پانی کی آمد ایک لاکھ 46 ہزار کیوسک اور اخراج ایک لاکھ 27 ہزار کیوسک ہے۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق دریائے چناب کے مرالہ، تریموں اور پنجند، دریائے راوی کے جسڑ، شاہدرہ، ہیڈ سدھنائی اور بلوکی، دریائے ستلج کے گنڈا سنگھ والا، سلیمانکی اور ہیڈ اسلام، جبکہ دریائے سندھ کے (بقیہ نمبر 27)

جموں خطے میں سیلاب کے باعث 17 افراد جاں بحق، کئی لاپتہ

امدادی ٹیمیں ضلع پونچھ کے سب سے زیادہ متاثرہ علاقے سرنکوٹ میں لاپتہ افراد کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں

اب تک سات لاشیں نکالی جاچکی ہیں جبکہ آٹھ افراد لاپتہ ہیں، سب ڈویژنل مجسٹریٹ سرنکوٹ

جموں (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں و کشمیر کے جموں خطے میں اتوار کو طوفانی بارشوں کے نتیجے میں آنے والے سیلاب اور مٹی کے تودے گرنے سے کم از کم 17 افراد جاں بحق اور کئی دیگر لاپتہ ہوگئے ہیں۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق امدادی ٹیمیں ضلع پونچھ کے سب سے زیادہ متاثرہ علاقے سرنکوٹ میں لاپتہ افراد کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ سرنکوٹ میں بادل پھٹنے اور شدید بارشوں کے بعد (بقیہ نمبر 28)

سینئر وزیر پنجاب مریم اورنگزیب، وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی کے ہمراہ کمرشل مارکیٹ راولپنڈی کے دورے کے موقع پر عوامی نعروں کا جواب دے رہی ہیں

علم و تحقیق کا درخشاں مینار: پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول

کراچی سے معروف محقق، نقاد اور مبصر و تجزیہ کار، پروفیسر سید محمد اصغر کاظمی کے تاثرات درحقیقت ان کی قلبی محبت اور ادب شناسی کے عکاس ہیں۔ پروفیسر سید محمد اصغر کاظمی کی عمیق نظری، فکر و فن سے روحانی وابستگی ان کی شخصیت اور فنی سفر کی ترجمانی کرتی ہے۔ راقم کی شخصیت اور فکر و فن کے حوالے سے ان کی درج ذیل تحریر، دل کش اسلوب کی حامل ہے، کاظمی صاحب کے خصوصی شکریے کے ساتھ قارئین ادب کی خدمت میں، اسے پیش کیا جا رہا ہے، ملاحظہ فرمائیں: بعض شخصیات زمانے کے افق پر محض اپنی موجودگی کا احساس نہیں دلاتیں بلکہ اپنے علم، کردار، فکر و ادراک اور بے مثال خدمات کے ذریعے ایک عہد کی تشکیل کرتی ہیں۔ وہ خود ایک ادارہ، ایک روایت اور ایک زندہ علمی سرمایہ بن جاتی ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول بھی انہی نابغۂ عصر اہلِ علم میں شامل ہیں جن کی شخصیت تحقیق، تنقید، تخلیق، تدریس اور تربیتِ نسلِ نو کے روشن اوصاف کا حسین امتزاج ہے۔ ان کی علمی قامت کا احاطہ ایک مضمون میں ممکن نہیں، کیونکہ بعض شخصیات کا تعارف الفاظ سے نہیں بلکہ ان کے اثرات

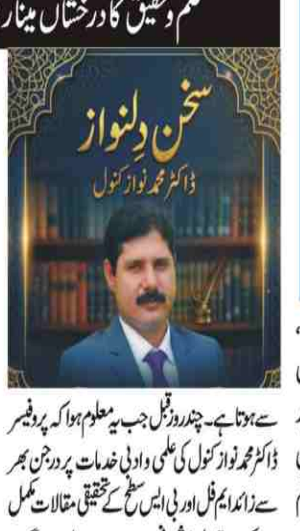

سے ہوتا ہے۔ چند روز قبل جب یہ معلوم ہوا کہ پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول کی علمی و ادبی خدمات پر درجن بھر سے زائد ایم فل اور بی ایس سطح کے تحقیقی مقالات مکمل ہو چکے ہیں تو دل خوشی، فخر اور مسرت سے لبریز ہو گیا۔ یہ حقیقت اس امر کا واضح اعتراف ہے کہ ان کے افکار اور علمی خدمات محض مطالعے تک محدود نہیں رہیں بلکہ جامعات میں باقاعدہ تحقیق کا موضوع بن چکی ہیں۔ کسی صاحبِ علم کے لیے اس سے بڑا اعزاز اور کیا ہو سکتا ہے کہ آنے والی نسلیں اس کے علمی نقوش کو اپنی تحقیقی کاوشوں کی بنیاد بنائیں۔ اس سے بھی زیادہ باعثِ تحسین حقیقت یہ ہے کہ پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول کی زیرِ نگرانی پنجاب کی مختلف جامعات سے درجن بھر سے زائد ایم فل کے مقالات پایۂ تکمیل کو پہنچ چکے ہیں۔ یہ صرف ایک عددی کامیابی نہیں بلکہ ایک ایسے معلم کی علمی بصیرت، تحقیقی دیانت اور فکری بالیدگی کا روشن استعارہ ہے جو اپنے شاگردوں کو صرف سند نہیں بلکہ شعور، بصیرت اور تحقیق کا سلیقہ عطا کرتا

ہے۔ اکثر یہ سوال ذہن میں ابھرتا ہے کہ ایک ایسی شخصیت، جو تدریس، تصنیف و تالیف، تحقیق، تنقید، ادبی مجالس، علمی سرگرمیوں اور سماجی ذمہ داریوں میں یکساں طور پر فعال ہو، وہ اتنی بڑی تعداد میں محققین کی رہنمائی کے لیے وقت کیسے نکال لیتی ہے؟ پھر دل یہی گواہی دیتا ہے کہ یہ محض وقت کی تنظیم نہیں بلکہ اخلاص، علم سے عشق اور خدمتِ خلق کا وہ فیض ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے منتخب بندوں کو عطا فرماتا ہے۔ یہ حقیقت بھی غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے کہ کسی عالم کی اصل عظمت اس کی کتابوں کی تعداد سے نہیں بلکہ اس کے علمی اثرات سے متعین ہوتی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول خوش نصیب ہیں کہ ان کی تصانیف بھی تحقیق کا موضوع بنیں اور ان کے شاگرد بھی تحقیق کی دنیا میں وقار کے ساتھ اپنا مقام بنا رہے ہیں۔ گویا وہ خود بھی علم کی شمع ہیں اور اپنے شاگردوں کے ذریعے بے شمار چراغ بھی روشن کر رہے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول کا وجود اس درخشاں علمی روایت کا تسلسل ہے جس میں علم کو عبادت، تحقیق کو امانت اور تدریس کو خدمت سمجھا جاتا ہے۔ وہ ان اساتذۂ کرام میں سے ہیں جن کی رہنمائی صرف مقالہ مکمل کروانے تک محدود نہیں رہتی بلکہ شخصیت سازی، فکری تربیت اور تحقیقی کردار کی تعمیر تک محیط ہوتی ہے۔ ان کی ذات تحقیق کی وادی میں سفر کرنے والوں کے لیے مینارۂ نور کی حیثیت رکھتی ہے، جب کہ ان کا فیض ایک ایسی شفاف، شیریں اور رواں ندی کی مانند ہے، جس سے ہر

تشنۂ علم اپنی پیاس بجھاتا ہے۔ آج جبکہ علمی دنیا میں خلوص، وسعتِ مطالعہ، تحقیقی دیانت اور استاد و شاگرد کے مقدس رشتے کی قدریں کم ہوتی محسوس ہو رہی ہیں، ایسے میں پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول جیسی شخصیات امید، اعتماد اور وقار کی روشن علامت بن کر سامنے آتی ہیں۔ ان کی زندگی اس حقیقت کا بین ثبوت ہے کہ اخلاص سے حاصل کیا گیا علم صرف کتابوں کی زینت نہیں بنتا بلکہ نسلوں کی فکری تعمیر اور تہذیبی ارتقا کا وسیلہ بن جاتا ہے۔ مجھے اس بات پر دلی مسرت اور بجا فخر ہے کہ میری نسبت ایک ایسی باوقار علمی و ادبی شخصیت سے ہے جس نے اپنے علم و قلم کے ذریعے نہ صرف اردو ادب کو ثروت مند بنایا بلکہ بے شمار نوجوان محققین کے ہاتھوں میں تحقیق کا چراغ بھی تھما دیا۔ یہ ایک ایسی خدمت ہے جو زمانوں تک زندہ رہتی ہے اور اہلِ علم کے دلوں میں احترام کے ساتھ یاد کی جاتی ہے۔ میں دل کی گہرائیوں سے پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول کو ان بے مثال علمی، تحقیقی، تدریسی اور ادبی خدمات پر ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہوں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ، عمرِ خضر، مزید علمی رفعت، فکری تازگی، قلم میں مزید تاثیر اور خدمتِ علم کی نئی نئی توفیقات سے نوازے۔ ان کی تمام کاوشوں کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور ان کے فیضانِ علم کو آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ بنائے۔ آمین۔ بلاشبہ پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول ان خوش نصیب اہلِ علم میں شمار ہوتے ہیں جن کی شخصیت محض ایک فرد نہیں بلکہ ایک زندہ درسگاہ، ایک معتبر علمی روایت اور علم و ادب کی ایک تابندہ تاریخ کا عنوان ہے۔

نوید اسلم: سرحدوں سے بلند انسانیت کا سفیر

کبھی کبھی ایک لمحہ پوری زندگی کا تعارف بن جاتا ہے۔ نہ کوئی انتخابی مہم، نہ کوئی سرکاری عہدہ، نہ دولت کی چمک اور نہ شہرت کی خواہش؛ صرف ایک فیصلہ، جو انسان اپنی جان کی پروا کیے بغیر دوسروں کی جان بچانے کے لیے کرتا ہے۔ ایسے ہی فیصلے تاریخ کے صفحات پر عام انسانوں کو غیر معمولی بنا دیتے ہیں۔ اٹلی کے شہر بریشا میں پاکستانی نوجوان نوید اسلم نے یہی فیصلہ کیا، اور اس ایک لمحے نے نہ صرف بچوں کی زندگیاں محفوظ بنائیں بلکہ پاکستان کے نام کو بھی عزت، وقار اور انسان دوستی کی ایک نئی مثال عطا کر دی۔ دنیا بھر میں جب بھی کسی ملک کا نام لیا جاتا ہے تو اس کے سفارت خانے، سیاست دان یا حکمران ہی اس کی شناخت نہیں بنتے، بلکہ وہ عام شہری بھی اس ملک کے غیر سرکاری سفیر ہوتے ہیں جو اپنے کردار، اخلاق اور عمل سے پوری قوم کی نمائندگی کرتے ہیں۔ نوید اسلم نے کسی تقریر سے نہیں، بلکہ اپنی جرات سے دنیا کو بتایا کہ پاکستانی صرف اپنے وطن ہی نہیں بلکہ پوری انسانیت کے خیر خواہ ہیں۔ اٹلی کے شہر بریشا کے البیرینی پارک میں پیش آنے والا واقعہ ایک عام حادثہ نہیں تھا۔ پارک میں خواتین اور بچے موجود تھے کہ اچانک ایک حملہ آور نے خوف و ہراس پھیلا دیا۔ ایسے نازک لمحات میں اکثر لوگ اپنی جان بچانے کے لیے پیچھے ہٹ جاتے ہیں، مگر نوید اسلم آگے بڑھے۔ انہوں نے اپنی جان کو خطرے میں ڈال

رائے شماری
پروفیسر رائے غلام رسول فہیم کھرل
03041648400
ghulamrasoolfaheem62@gmail.com

کر حملہ آور کو قابو کیا اور ممکنہ طور پر ایک بڑے سانحے کو روک دیا۔ یہ وہ جرات تھی جس کی تعریف صرف پاکستانیوں نے نہیں بلکہ اطالوی معاشرے نے بھی کی۔ اسی لیے بریشا کی میئر لورا کاسٹیلیتی نے نوید اسلم کے اعزاز میں خصوصی تقریب منعقد کی، انہیں یادگاری شیلڈ پیش کی اور انہیں "ہیرو آف بریشا" قرار دیا۔ کسی دوسرے ملک کی منتخب میئر کا ایک پاکستانی کو یہ اعزاز دینا معمولی بات نہیں بلکہ یہ اس کردار کی عالمی سطح پر پذیرائی ہے جو قوموں کے درمیان احترام کے پل تعمیر کرتا ہے۔ میئر لورا کاسٹیلیتی کے یہ الفاظ کہ "میں نوید اسلم کی بہادری، جرات اور انسان دوستی پر خراج تحسین پیش کرتی ہوں" دراصل صرف ایک فرد کی تعریف نہیں بلکہ ان اقدار کا اعتراف ہے جن کی بنیاد پر ایک مہذب معاشرہ قائم ہوتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نوید اسلم نے ثابت کیا کہ اطالوی کمیونٹی بیدار اور انسان دوست ہے جو ہر مشکل میں ایک دوسرے کا ساتھ دیتی ہے۔ یہ بیان اس حقیقت کی بھی عکاسی کرتا ہے کہ ایک سچا انسان سرحدوں سے بڑا ہوتا ہے۔ تقریب میں جب میئر اور نوید اسلم ایک ساتھ ہال میں داخل ہوئے اور حاضرین نے کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا تو یہ منظر کسی فلمی کہانی سے کم نہ تھا۔ اس استقبال میں صرف تالیاں نہیں بج رہی تھیں بلکہ انسانیت،

جرات اور ایثار کو سلام پیش کیا جا رہا تھا۔ اس تقریب میں کونسلرز، وکلا، صحافی، تاجر، پاکستانی کمیونٹی اور نوید اسلم کے اہل خانہ کی موجودگی اس اعزاز کی اہمیت کو مزید بڑھا رہی تھی۔ پاکستان کے بارے میں عالمی میڈیا میں اکثر منفی خبریں زیادہ جگہ پاتی ہیں، لیکن ایسے واقعات دنیا کو یہ بھی یاد دلاتے ہیں کہ پاکستان صرف مشکلات کا نام نہیں بلکہ ایسے باکردار انسانوں کی سرزمین بھی ہے جو ضرورت پڑنے پر اپنی جان خطرے میں ڈالنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ نوید اسلم نے نہ صرف بچوں کی جانیں بچائیں بلکہ پاکستان کے مثبت تشخص کو بھی مضبوط کیا۔ تاریخ گواہ ہے کہ کسی قوم کی اصل پہچان اس کے کردار سے بنتی ہے۔ ایدھی جیسے عظیم انسان نے دنیا کو خدمت کا سبق دیا، عبدالستار ایدھی نے انسانیت کو مذہب، نسل اور رنگ سے بالاتر ہو کر دیکھا، اور آج بیرونِ ملک رہنے والے بے شمار پاکستانی بھی اپنی محنت، دیانت اور بہادری سے اسی روایت کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ نوید اسلم اسی روشن سلسلے کی ایک قابلِ فخر کڑی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ بیرونِ ملک مقیم پاکستانی صرف ترسیلاتِ زر ہی نہیں بھیجتے بلکہ وہ اپنے اخلاق، قانون کی پاسداری اور مثبت کردار کے ذریعے پاکستان کی نرم قوت (Soft Power) کو بھی مضبوط کرتے ہیں۔ جب کوئی پاکستانی کسی دوسرے ملک میں انسانیت کی خدمت کرتا ہے تو اس کا فائدہ پورے پاکستان کی ساکھ کو پہنچتا ہے۔ یہ بھی قابلِ توجہ ہے کہ نوید اسلم نے جو کچھ کیا، وہ کسی انعام یا شہرت کی خاطر نہیں کیا۔ حقیقی بہادری ہمیشہ اچانک آنے والے

خطرے کے سامنے اپنا امتحان دیتی ہے۔ اگر وہ بھی دوسرے لوگوں کی طرح خاموش رہتے تو شاید آج صورت حال مختلف ہوتی۔ مگر انہوں نے ثابت کیا کہ بہادری کا تعلق جسمانی طاقت سے کم اور مضبوط ارادے سے زیادہ ہوتا ہے۔ حکومتِ پاکستان اور متعلقہ اداروں کو بھی ایسے افراد کی سرکاری سطح پر حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ قومی اعزازات صرف اعلیٰ عہدوں پر بیٹھے لوگوں کے لیے نہیں بلکہ ان گمنام ہیروز کے لیے بھی ہونے چاہئیں جو اپنے عمل سے پاکستان کا سر فخر سے بلند کرتے ہیں۔ اس واقعے میں ایک اور سبق بھی پوشیدہ ہے۔ دنیا کو امن، برداشت اور انسان دوستی کی ضرورت ہے۔ دہشت، نفرت اور تشدد کے مقابلے میں صرف ایسے ہی کردار کامیاب ہو سکتے ہیں جو خوف کے بجائے ذمہ داری کا راستہ اختیار کریں۔ نوید اسلم نے یہی راستہ اختیار کیا اور ایک زندہ مثال بن گئے۔ آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ نوید اسلم نے صرف چند بچوں کو نہیں بچایا بلکہ انہوں نے یہ ثابت کیا کہ قوموں کی اصل عظمت ان کے کردار میں ہوتی ہے، ان کے نعروں میں نہیں۔ اٹلی کے شہر بریشا میں ایک پاکستانی نے انسانیت کی حفاظت کی، اور اس کے بدلے میں دنیا نے اسے "ہیرو آف بریشا" کہہ کر پکارا۔ یہ اعزاز صرف نوید اسلم کا نہیں، بلکہ ہر اس پاکستانی کا اعزاز ہے جو جہاں بھی ہو، اپنے کردار سے پاکستان کے سبز ہلالی پرچم کی عزت میں اضافہ کرتا ہے۔ ایسے لوگ واقعی کسی قوم کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، کیونکہ وہ ہمیں یہ یقین دلاتے ہیں کہ بہادری کی کوئی زبان، کوئی نسل اور کوئی سرحد نہیں ہوتی؛ اس کی صرف ایک شناخت ہوتی ہے، اور وہ ہے انسانیت۔

چڑھت سنگھ

چڑھت سنگھ برصغیر کی دیہی تہذیب کا وہ کردار ہے جو محض ایک فرد نہیں بلکہ ایک پورے عہد، ایک مخصوص مزاج اور ایک سماجی رویے کی علامت بن کر سامنے آتا ہے۔ پنجاب کی سرسبز زمین، کھلے دل کے لوگ، روایتی غیرت، بے ساختہ بذلہ سنجی اور دیہاتی دانش کو اگر کسی ایک کردار میں سمیٹنا ہو تو چڑھت سنگھ کا نام ذہن میں ابھرتا ہے۔ ایسے کردار وقت کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں اور وقت ہی کے ساتھ تاریخ کا حصہ بن جاتے ہیں، مگر ان کی یادیں اور ان کے قصے نسلوں تک زندہ رہتے ہیں۔ چڑھت سنگھ کی شخصیت میں ایک عجیب امتزاج تھا۔ وہ بظاہر ایک عام دیہاتی شخص دکھائی دیتا تھا، مگر اس کی گفتگو میں ایسی حکمت پوشیدہ ہوتی تھی جو بڑے بڑے پڑھے لکھے لوگوں کو سوچنے پر مجبور کر دیتی تھی۔ اس کی زندگی سادگی کی تصویر تھی، لیکن اس کی سوچ میں گہرائی تھی۔ وہ کتابوں کا عالم نہ تھا، مگر زندگی کا فلسفہ جانتا تھا۔ اس نے درس گاہوں میں تعلیم حاصل نہیں کی تھی، مگر زمانے کے نشیب و فراز نے اسے ایسا تجربہ عطا کیا تھا جو کسی یونیورسٹی کی ڈگری سے کم نہ تھا۔ دیہی معاشرے میں ایسے لوگ ہمیشہ مرکزِ توجہ ہوتے ہیں جو اپنی حاضر جوابی، انصاف پسندی اور بے لوث خدمت کی وجہ سے دوسروں کے دلوں میں جگہ بنا لیتے ہیں۔ چڑھت سنگھ بھی انہی لوگوں میں شامل

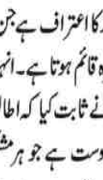

تحریروں کی نگری
میاں کلیم جہانگیر
kaleemjahangir01@gmail.com

تھا۔ گاؤں میں کسی کا جھگڑا ہوتا، زمین کا تنازع کھڑا ہوتا یا خاندانوں کے درمیان اختلاف پیدا ہوتا تو لوگ عدالتوں سے پہلے اس کے پاس پہنچتے۔ اس کا فیصلہ اکثر سب کو قبول ہوتا کیونکہ لوگ جانتے تھے کہ وہ کسی لالچ یا دباؤ کے بغیر انصاف کی بات کرے گا۔ چڑھت سنگھ کی ایک اور خوبی اس کی بے باکی تھی۔ وہ حق بات کہنے سے کبھی نہیں گھبراتا تھا۔ خواہ سامنے کوئی بڑا زمیندار ہو، بااثر سیاست دان ہو یا کسی سرکاری محکمے کا افسر، اگر اسے کوئی غلطی نظر آتی تو وہ دوٹوک انداز میں اس کی نشاندہی کرتا۔ یہی وجہ تھی کہ کچھ لوگ اس سے خائف بھی رہتے تھے، مگر دل ہی دل میں اس کی عزت بھی کرتے تھے۔ سچ بولنے والے لوگوں کی مخالفت تو ہر دور میں ہوئی ہے، لیکن تاریخ نے ہمیشہ انہی کو یاد رکھا ہے۔ پنجاب کی ثقافت میں مہمان نوازی کو بڑی اہمیت حاصل ہے، اور چڑھت سنگھ اس روایت کا بہترین نمائندہ تھا۔

اس کے دروازے پر آنے والا کوئی شخص خالی ہاتھ یا خالی پیٹ واپس نہیں جاتا تھا۔ وہ دولت مند نہیں تھا، مگر دل کا امیر تھا۔ اس کا یقین تھا کہ رزق بانٹنے سے کم نہیں ہوتا بلکہ برکت بڑھتی ہے۔ آج جب مادہ پرستی نے معاشرتی اقدار کو کمزور کر دیا ہے، ایسے کردار ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ اصل دولت انسانیت، محبت اور اخلاص ہے۔ چڑھت سنگھ کی زندگی کا ایک اہم پہلو اس کی مزاحیہ طبیعت بھی تھی۔ وہ مشکل سے مشکل حالات میں بھی کوئی نہ کوئی ایسی بات کہہ دیتا کہ محفل قہقہوں سے گونج اٹھتی۔ اس کا مزاح کسی کی تضحیک کے لیے نہیں بلکہ دلوں کو قریب لانے کے لیے ہوتا تھا۔ یہی وہ خوبی تھی جو اسے دوسروں سے ممتاز بناتی تھی۔ آج کے دور میں طنز اور تمسخر کو مزاح سمجھ لیا گیا ہے، جبکہ چڑھت سنگھ کا انداز اس سے بالکل مختلف تھا۔ وہ ہنساتا بھی تھا اور سوچنے پر بھی مجبور کرتا تھا۔ وقت کے ساتھ دیہات بدل گئے، کھیتوں کی جگہ ہاؤسنگ سوسائٹیاں بنتی گئیں، پرانی بیٹھکیں ختم ہو گئیں، بزرگوں کی مجلسیں ویران ہو گئیں اور موبائل فون نے انسانوں کے درمیان فاصلے بڑھا دیے۔ ایسے میں چڑھت سنگھ جیسے کردار بھی رفتہ رفتہ قصوں اور یادوں کا حصہ بنتے جا رہے ہیں۔ نئی نسل

شاید ان لوگوں کو صرف کہانیوں میں پڑھے، مگر حقیقت یہ ہے کہ انہی کرداروں نے ہمارے معاشرے کی بنیادوں کو مضبوط رکھا تھا۔ آج جب معاشرہ بے اعتمادی، خود غرضی اور مفاد پرستی کے بحران سے گزر رہا ہے، ہمیں چڑھت سنگھ جیسے کرداروں کی اشد ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ ایسے لوگ جو سچ بولنے کا حوصلہ رکھتے ہوں، دوسروں کے دکھ درد کو اپنا سمجھتے ہوں، انصاف کو ذاتی مفاد پر ترجیح دیتے ہوں اور اپنی روایات سے محبت کرتے ہوں۔ قومیں صرف ترقی یافتہ عمارتوں یا جدید ٹیکنالوجی سے عظیم نہیں بنتیں بلکہ ان کے کردار، اقدار اور اخلاقی سرمایہ ہی ان کی اصل طاقت ہوتے ہیں۔ چڑھت سنگھ کا ذکر دراصل ایک ایسے معاشرتی رویے کا ذکر ہے جو محبت، خلوص، غیرت، دیانت اور انسان دوستی پر قائم تھا۔ اگر ہم واقعی ایک بہتر معاشرہ چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے اردگرد ایسے کردار پیدا کرنے ہوں گے جو دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کریں، اختلافات کو ختم کریں اور اپنی ذات سے بڑھ کر اجتماعی بھلائی کو اہمیت دیں۔ یہی وہ سبق ہے جو چڑھت سنگھ کی زندگی ہمیں دیتا ہے، اور یہی وہ پیغام ہے جو آج بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا کئی دہائیاں پہلے تھا۔

معذرت صرف لفظ نہیں، رویّے کی تبدیلی کا نام ہے

سب سے اعلیٰ معذرت یہ ہے کہ اپنا رویّہ تبدیل کر لیں۔ "زندگی میں ہر انسان سے غلطیاں ہوتی ہیں۔ بعض غلطیاں الفاظ سے جنم لیتی ہیں اور بعض رویّوں سے۔ اکثر لوگ معافی مانگ لیتے ہیں، مگر اپنے انداز، لہجے اور رویّے میں کوئی تبدیلی نہیں لاتے۔ ایسی معذرت وقتی تسلی تو دے سکتی ہے، مگر ٹوٹے ہوئے اعتماد کو بحال نہیں کر سکتی۔ حقیقی معافی وہ نہیں جو صرف زبان سے ادا کی جائے، بلکہ وہ ہے جو کردار میں نظر آئے۔ اگر کسی کی دل آزاری ہمارے سخت لہجے، بے اعتنائی یا نامناسب رویّے سے ہوئی ہے تو سب سے بڑی معذرت یہی ہے کہ آئندہ ہم اپنا رویّہ بہتر بنا لیں۔ یہی تبدیلی دوسروں کے دلوں پر مرہم رکھتی ہے اور رشتوں کو نئی زندگی بخشتی

ہے۔ الفاظ بھلائے جا سکتے ہیں، مگر رویّے ہمیشہ یاد رہتے ہیں۔ اسی لیے ایک بدلا ہوا انسان، ہزار بار کہی گئی "معاف کیجیے" سے زیادہ مؤثر ہوتا ہے۔ جب انسان اپنی اصلاح کر لیتا ہے تو اس کی خاموشی بھی معافی بن جاتی ہے اور اس کا کردار دوسروں کے دل جیت لیتا ہے۔ اگر ہم چاہتے چڑھت سنگھ برصغیر کی دیہی تہذیب کا وہ کردار ہے جو محض ایک فرد نہیں بلکہ ایک پورے عہد، ایک مخصوص مزاج اور ایک سماجی رویے کی علامت بن کر سامنے آتا ہے۔ پنجاب کی سرسبز زمین، کھلے دل کے لوگ، روایتی غیرت، بے ساختہ بذلہ سنجی اور دیہاتی دانش کو اگر کسی ایک کردار میں سمیٹنا ہو تو چڑھت سنگھ کا نام ذہن میں ابھرتا ہے۔

ایسے کردار وقت کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں اور وقت ہی کے ساتھ تاریخ کا حصہ بن جاتے ہیں، مگر ان کی یادیں اور ان کے قصے نسلوں تک زندہ رہتے ہیں۔ چڑھت سنگھ کی شخصیت میں ایک عجیب امتزاج تھا۔ وہ بظاہر ایک عام دیہاتی شخص دکھائی دیتا تھا، مگر اس کی گفتگو میں ایسی حکمت پوشیدہ ہوتی تھی جو بڑے بڑے پڑھے لکھے لوگوں کو سوچنے پر مجبور کر دیتی تھی۔ اس کی زندگی سادگی کی تصویر تھی، لیکن اس کی سوچ میں گہرائی تھی۔ وہ کتابوں کا عالم نہ تھا، مگر زندگی کا فلسفہ جانتا تھا۔ اس نے درس گاہوں میں تعلیم حاصل نہیں کی تھی، مگر زمانے کے نشیب و فراز نے اسے ایسا تجربہ عطا کیا تھا جو کسی یونیورسٹی کی ڈگری سے کم نہ تھا۔ دیہی معاشرے میں ایسے لوگ

ہمیشہ مرکزِ توجہ ہوتے ہیں جو اپنی حاضر جوابی، انصاف پسندی اور بے لوث خدمت کی وجہ سے دوسروں کے دلوں میں جگہ بنا لیتے ہیں۔ چڑھت سنگھ بھی انہی لوگوں میں شامل تھا۔ گاؤں میں کسی کا جھگڑا ہوتا، زمین کا تنازع کھڑا ہوتا یا خاندانوں کے درمیان اختلاف پیدا ہوتا تو لوگ عدالتوں سے پہلے اس کے پاس پہنچتے۔ اس کا فیصلہ اکثر سب کو قبول ہوتا کیونکہ لوگ جانتے تھے کہ وہ کسی لالچ یا دباؤ کے بغیر انصاف کی بات کرے گا۔ چڑھت سنگھ کی ایک اور خوبی اس کی بے باکی تھی۔ وہ حق بات کہنے سے کبھی نہیں گھبراتا تھا۔ خواہ سامنے کوئی بڑا زمیندار ہو، بااثر سیاست دان ہو یا کسی سرکاری محکمے کا افسر، اگر اسے کوئی غلطی نظر آتی تو وہ دوٹوک انداز میں اس کی نشاندہی کرتا۔ یہی وجہ تھی کہ کچھ لوگ اس سے خائف بھی رہتے تھے، مگر دل ہی دل میں اس کی

سیلاب کو زحمت نہیں، رحمت بنائیے!

صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

قدرت جب کسی قوم کو نوازتی ہے تو وہ نعمتیں بھی عطا کرتی ہے اور آزمائشیں بھی۔ دانا قومیں آزمائشوں میں بھی مواقع تلاش کر لیتی ہیں، جبکہ غفلت کا شکار معاشرے نعمتوں کو بھی زحمت بنا لیتے ہیں۔ پاکستان کا المیہ بھی یہی ہے کہ جس پانی کو اللہ تعالیٰ نے زندگی، زرخیزی اور خوشحالی کا سرچشمہ بنایا، ہم نے ناقص منصوبہ بندی، سیاسی مصلحتوں، ادارہ جاتی کمزوریوں اور اجتماعی بے حسی کے باعث اسے تباہی اور بربادی کی علامت بنا دیا ہے۔ ہر سال مون سون آتا ہے، بارشیں ہوتی ہیں، دریا بپھر جاتے ہیں، بستیاں اجڑتی ہیں، فصلیں تباہ ہوتی ہیں، پل بہہ جاتے ہیں، سڑکیں ٹوٹ جاتی ہیں، ہزاروں خاندان بے گھر ہو جاتے ہیں اور اربوں روپے کا نقصان برداشت کرنے کے بعد ہم چند اجلاس، چند اعلانات اور چند دوروں پر اکتفا کر لیتے ہیں۔ چند ماہ بعد یہی ملک پانی کی شدید قلت کا رونا روتا ہے، کسان نہروں میں پانی نہ ہونے کی شکایت کرتے ہیں، شہروں میں زیرِ زمین پانی خطرناک حد تک نیچے چلا جاتا ہے اور ہم ایک مرتبہ پھر کسی نئے بحران کے منتظر ہو جاتے ہیں۔ یہ کیسا المیہ ہے کہ ایک ہی ملک میں کبھی پانی کی تباہی اور کبھی پانی کی قلت دونوں ایک ساتھ موجود ہوں؟ مگر بدقسمتی سے ہمارے ہاں یہ پریکٹس ہر سال ہوتی ہے۔ حکومت نے مون سون سے قبل اجلاس منعقد کیے، ایمرجنسی رسپانس کمیٹی قائم کی، این ڈی ایم اے کو متحرک کرنے اور آبی منصوبوں کے لیے اربوں روپے مختص کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ تمام اقدامات اپنی جگہ اہم ہیں، مگر قوم کا سوال آج بھی وہی ہے کہ گزشتہ برس کی ہولناک تباہی سے کیا سبق سیکھا گیا؟ کتنے نئے ڈیم تعمیر ہوئے؟ کتنے حفاظتی بند مضبوط کیے گئے؟ کتنے ندی نالے صاف ہوئے؟ کتنی تجاوزات ختم کی گئیں؟ اگر ان سوالوں کے جواب تسلی بخش نہیں تو پھر محض اجلاس اور بیانات قوم کے زخموں پر مرہم نہیں رکھ سکتے۔ پاکستان دنیا کے ان ممالک

میں شامل ہے جو موسمیاتی تبدیلی سے شدید متاثر ہو رہے ہیں، حالانکہ عالمی آلودگی میں ہمارا حصہ نہایت معمولی ہے۔ اس کے باوجود ہماری ذمہ داری ختم نہیں ہو جاتی، بلکہ ہمیں اپنی بقا کے لیے دوسروں سے زیادہ سنجیدہ منصوبہ بندی کرنا ہو گی۔ تاکہ آنے والی نسلوں کے لیے کچھ آسانی پیدا کی جا سکیں۔ وقت آ گیا ہے کہ سیلابی پانی کو دشمن سمجھنے کی بجائے قومی سرمایہ سمجھا جائے۔ ہر سال کروڑوں ایکڑ فٹ پانی سمندر میں جا کر ضائع ہو جاتا ہے، جبکہ یہی پانی اگر بڑے ڈیموں، درمیانے آبی ذخائر، چیک ڈیموں اور بارشی ذخیرہ گاہوں میں محفوظ کر لیا جائے تو نہ صرف سیلاب کی شدت کم ہو گی بلکہ زراعت، صنعت، پینے کے پانی اور بجلی کے مسائل میں بھی نمایاں کمی آئے گی۔ پاکستان کو صرف ایک یا دو بڑے ڈیم نہیں بلکہ ایک ایسی قومی آبی پالیسی درکار ہے جس میں بڑے ڈیموں کے ساتھ چھوٹے ڈیم، پہاڑی علاقوں میں چیک ڈیم، بارشی پانی ذخیرہ کرنے کے منصوبے اور ہر ضلع کی جغرافیائی ضروریات کے مطابق آبی انفراسٹرکچر شامل ہو۔ پانی کا ہر قطرہ قومی امانت سمجھا جائے۔ اس سے بھی زیادہ اہم مسئلہ زیرِ زمین پانی کا ہے۔ ٹیوب ویلوں کے بے تحاشا استعمال کی وجہ سے کئی شہروں اور دیہی علاقوں میں پانی کی سطح اتنی نیچے جا چکی ہے کہ کسانوں اور شہریوں دونوں کے لیے خطرے کی گھنٹی بج چکی ہے۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو مستقبل میں پانی کی قلت قومی سلامتی کا مسئلہ بن سکتی ہے۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک بارش اور سیلابی

پانی کو زمین میں واپس پہنچانے کے لیے لاکھوں ریچارج ویلز، سوک ایوے کنویں اور مصنوعی ریچارج سسٹم تعمیر کر چکے ہیں۔ پاکستان میں بھی قومی سطح پر ایسی مہم شروع ہونی چاہیے کہ ہر شہر، ہر قصبے، ہر پارک، ہر سرکاری عمارت، ہر تعلیمی ادارے اور ہر زرعی علاقے میں ایسے کنویں بنائے جائیں جو بارش کے پانی کو ضائع ہونے کے بجائے زمین میں جذب کریں۔ اس ایک اقدام سے چند برسوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح بلند کی جا سکتی ہے، خشک ہوتے کنویں دوبارہ آباد ہو سکتے ہیں اور آنے والی نسلوں کے لیے پانی محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح شجرکاری کو محض فوٹو سیشن تک محدود رکھنے کے بجائے قومی فریضہ بنایا جائے۔ درخت صرف آکسیجن نہیں دیتے بلکہ بارش کے پانی کو زمین میں جذب کرتے، سیلابی ریلوں کی رفتار کم کرتے، مٹی کے کٹاؤ کو روکتے، درجہ حرارت میں اعتدال پیدا کرتے اور ماحول کو زندگی بخشتے ہیں۔ اگر ہر پاکستانی ہر سال چند درخت لگا کر ان کی حفاظت کا عہد کر لے تو چند برسوں میں پاکستان کا ماحولیاتی نقشہ بدل سکتا ہے۔ دریاؤں، ندی نالوں اور برساتی گزرگاہوں پر قائم تجاوزات بھی ہر سال تباہی کا سبب بنتی ہیں۔ قانون کمزور پر نہیں بلکہ طاقتور پر بھی یکساں لاگو ہونا چاہیے۔ قدرتی گزرگاہوں پر قبضہ دراصل آنے والی تباہی کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ حکومت کو سیاسی دباؤ سے آزاد ہو کر بلاامتیاز کارروائی کرنا ہو گی۔ تاہم صرف حکومت کو موردِ الزام ٹھہرا کر ہم اپنی ذمہ داری سے بری الذمہ نہیں ہو سکتے۔ قومیں حکومتوں سے پہلے اپنے کردار سے بنتی ہیں۔ اگر ہم خود ندی نالوں میں کچرا پھینکیں، غیر قانونی تعمیرات کریں، پانی ضائع کریں، درخت کاٹیں، انتباہات کو نظر انداز کریں

اور ہر معاملے میں صرف حکومت کی طرف دیکھتے رہیں تو پھر نقصان بھی اجتماعی ہو گا۔ ہمارے گھروں میں بارشی پانی محفوظ کرنے کے نظام کیوں نہیں؟ ہماری ہاؤسنگ سوسائٹیوں میں ریچارج کنویں کیوں نہیں؟ ہماری مساجد، مدارس، اسکول، کالج اور جامعات شجرکاری اور پانی کے تحفظ کی مستقل تحریک کیوں نہیں چلاتے؟ یہ سوال صرف حکومت سے نہیں بلکہ پوری قوم سے ہے۔ ضرورت اس امر کی بھی ہے کہ اسکولوں کے نصاب میں پانی کے تحفظ، ماحولیات اور قدرتی آفات سے بچاؤ کے عملی اسباق شامل کیے جائیں۔ میڈیا، علما، اساتذہ، سماجی تنظیمیں اور مقامی قیادت بھی اس قومی شعور کی بیداری میں اپنا کردار ادا کریں، کیونکہ موسمیاتی تبدیلی صرف حکومتی مسئلہ نہیں بلکہ پوری قوم کی آزمائش ہے۔ یہ حقیقت کبھی فراموش نہیں کرنی چاہیے کہ سیلاب کو روکا نہیں جا سکتا، مگر اس کی تباہ کاریوں کو بہت حد تک کم ضرور کیا جا سکتا ہے۔ اگر ہمارے دریا صاف ہوں، تجاوزات ختم ہوں، ڈیم موجود ہوں، حفاظتی بند مضبوط ہوں، لاکھوں ریچارج کنویں بن چکے ہوں، جنگلات میں اضافہ ہو، جدید وارننگ سسٹم فعال ہو اور عوام ذمہ داری کا مظاہرہ کریں تو یہی پانی تباہی نہیں بلکہ ترقی، خوشحالی اور زرعی انقلاب کا پیغام بن سکتا ہے۔ آج فیصلہ ہمیں کرنا ہے کہ ہم ہر سال لاشیں گننے، نقصانات کا تخمینہ لگانے اور امداد کی اپیلیں کرنے والی قوم بنے رہیں گے، یا پھر دوراندیشی، منصوبہ بندی اور اجتماعی شعور کے ذریعے پانی کے ہر قطرے کو اپنی قومی طاقت میں بدل دیں گے۔ اگر ہم نے اب بھی غفلت کا راستہ اختیار کیا تو آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ لیکن اگر آج ہم نے صحیح فیصلے کر لیے تو تاریخ گواہی دے گی کہ پاکستانی قوم نے سیلاب کو زحمت سے رحمت میں بدلنے کا سفر اپنے عزم، اتحاد اور دانش سے طے کیا تھا۔

کوئٹہ سے یورپ تک: امید اور آزمائش

قلمِ حق
انجینئر بخت سید یوسفزئی
engr.bakht@gmail.com

یورپ پہنچنے کی خواہش میں ہزاروں تارکینِ وطن ہر سال جنگ، غربت، بے روزگاری، سیاسی عدم استحکام اور بہتر مستقبل کی تلاش میں اپنی زندگیاں داؤ پر لگا دیتے ہیں۔ یہ سفر صرف ایک ملک سے دوسرے ملک جانے کا نام نہیں بلکہ خوف، بھوک، تھکن، غیر یقینی صورتحال اور مسلسل خطرات سے بھرا ایک طویل امتحان بن جاتا ہے۔ کئی افراد اپنے گھروں، خاندانوں اور برسوں کی یادوں کو پیچھے چھوڑ کر ایسے راستوں پر نکل پڑتے ہیں جہاں ہر لمحہ ایک نئی آزمائش سامنے آتی ہے۔ ایک راستہ افریقی ملک کیمرون سے شروع ہوتا ہے جبکہ دوسرا افغانستان کے دارالحکومت کابل سے نکلنے والے ان افراد کا ہے جو جنگ، غربت اور غیر محفوظ حالات سے فرار ہو کر یورپ میں نئی زندگی کی امید رکھتے ہیں۔ ان راستوں پر سفر کرنے والے افراد کی کہانیاں انسانی مشکلات اور امید کی ایک پیچیدہ تصویر پیش کرتی ہیں۔ ان کے علاوہ پاکستان سے بھی بہتر مستقبل کی تلاش میں خطرناک راستوں کا انتخاب کرتے ہیں۔ پاکستان کے مختلف علاقوں سے نکلنے والے لوگ بلوچستان کے شہر کوئٹہ کو ایک اہم پڑاؤ کے طور پر استعمال کرتے ہیں، جہاں سے وہ ایران، ترکی اور دیگر ممالک کے راستوں کے ذریعے یورپ پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ سفر اکثر غیر قانونی راستوں، دشوار گزار علاقوں اور خطرناک حالات سے بھرپور ہوتا ہے۔ کوئٹہ سے آگے بڑھنے والے افراد کو پہاڑی علاقوں، طویل صحرائی راستوں اور سخت موسمی حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کچھ لوگ انسانی اسمگلروں کے ذریعے سرحدیں عبور کرنے کی کوشش کرتے ہیں، جہاں انہیں نہ صرف مالی نقصان بلکہ گرفتاری، دھوکے اور جسمانی خطرات کا بھی سامنا رہتا ہے۔ کئی خاندان اپنی زندگی بھر کی جمع پونجی صرف اس امید پر لگا دیتے ہیں کہ شاید بیرونِ ملک پہنچ کر ان کی مشکلات کم ہو جائیں گی۔ کیمرون سے آنے

والے تارکینِ وطن کے لیے بھی یہ سفر آسان نہیں ہوتا۔ وہ افریقہ کے مختلف علاقوں سے گزرتے ہوئے کئی دنوں اور ہفتوں تک سفر کرتے ہیں، جہاں انہیں بھوک، پیاس، بیماری، لوٹ مار اور راستے کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بہت سے لوگ اس سفر میں اپنی جسمانی اور ذہنی طاقت کا آخری امتحان دیتے ہیں۔ افغانستان سے نکلنے والے تارکینِ وطن ایک ایسے ملک سے سفر شروع کرتے ہیں جہاں طویل عرصے سے جنگ، سیاسی بحران اور معاشی مشکلات نے عام شہریوں کی زندگی کو متاثر کیا ہے۔ کابل سے نکلنے کے بعد انہیں کئی ممالک کی سرحدیں عبور کرنا پڑتی ہیں، جہاں ہر مرحلہ خطرات اور غیر یقینی صورتحال سے بھرا ہوتا ہے۔ ان تارکینِ وطن کا سفر ہزاروں کلومیٹر پر محیط ہوتا ہے۔ کچھ لوگ پیدل پہاڑوں اور صحراؤں سے گزرتے ہیں، کچھ چھپ چھپ کر سرحدیں عبور کرتے ہیں اور کچھ بحیرہ روم کے خطرناک سمندری راستے کا انتخاب کرتے ہیں۔ ان تمام راستوں میں ایک بات مشترک ہے کہ ہر قدم پر زندگی کو خطرہ لاحق رہتا ہے۔ بحیرہ روم کا سفر ان افراد کے لیے سب سے زیادہ خطرناک مراحل میں شمار کیا جاتا ہے۔ چھوٹی اور غیر محفوظ کشتیوں میں بڑی تعداد

میں لوگوں کو سوار کر دیا جاتا ہے، جہاں خراب موسم، اونچی لہریں اور کشتیوں کی خرابی کسی بڑے سانحے کا سبب بن سکتی ہے۔ کئی افراد یورپ پہنچنے سے پہلے ہی اپنی جانیں کھو دیتے ہیں۔ پاکستان، افغانستان اور افریقہ سے آنے والے بہت سے تارکینِ وطن اپنے سفر کے دوران اپنے خاندانوں سے دور ہو جاتے ہیں۔ کچھ لوگ مہینوں تک اپنے عزیزوں سے رابطہ نہیں کر پاتے جبکہ کچھ خاندان برسوں تک اپنے پیاروں کی واپسی کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔ ان راستوں پر سفر کرنے والے افراد مسلسل خوف کی کیفیت میں رہتے ہیں۔ انہیں پولیس کارروائیوں، سرحدی نگرانی، گرفتاری، واپس بھیجے جانے اور راستے میں جرائم پیشہ گروہوں کے خطرات کا سامنا رہتا ہے۔ انسانی اسمگلر بھی ان افراد کی مجبوریوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بہت سے تارکینِ وطن بھاری رقم ادا کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود انہیں محفوظ منزل تک پہنچنے کی کوئی ضمانت نہیں ملتی۔ کئی افراد راستے میں دھوکے، تشدد اور استحصال کا شکار ہو جاتے ہیں۔ فرانس یا دیگر یورپی ممالک پہنچنے کے بعد بھی ان کی مشکلات ختم نہیں ہوتیں۔ انہیں پناہ کی درخواست، قانونی کارروائی، زبان کے مسائل، رہائش کی کمی اور روزگار حاصل کرنے جیسے کئی چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کچھ تارکینِ وطن مہینوں یا برسوں تک عارضی رہائش گاہوں اور کیمپوں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ ان کے لیے یورپ پہنچنا منزل نہیں بلکہ ایک نئی جدوجہد کا آغاز بن جاتا ہے، جہاں انہیں اپنی جگہ بنانے کے لیے مسلسل کوشش کرنا پڑتی ہے۔ اس کے باوجود یہ لوگ امید کا دامن نہیں چھوڑتے۔ ان کا یقین ہوتا ہے کہ اگر وہ اپنی منزل تک پہنچ گئے تو شاید انہیں بہتر تعلیم، روزگار، تحفظ اور اپنے بچوں کے لیے ایک روشن مستقبل مل سکے

گا۔ ان تارکینِ وطن کی کہانیاں صرف سرحدیں عبور کرنے کی کہانیاں نہیں بلکہ انسانی حالات کی عکاسی بھی کرتی ہیں۔ ہر شخص کے پیچھے ایک خاندان، ایک ماضی اور ایک ایسی وجہ ہوتی ہے جو اسے اپنا وطن چھوڑنے پر مجبور کرتی ہے۔ دنیا بھر کے ماہرین کا کہنا ہے کہ ہجرت کے مسئلے کو صرف سرحدوں کی سختی سے حل نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے لیے ان بنیادی وجوہات کو سمجھنا ضروری ہے جن میں جنگ، غربت، روزگار کی کمی اور سیاسی عدم استحکام شامل ہیں۔ یورپی ممالک کے لیے بھی یہ مسئلہ ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ انہیں ایک طرف انسانی ہمدردی کے تقاضوں کو پورا کرنا ہوتا ہے جبکہ دوسری طرف اپنے سرحدی نظام، قوانین اور معاشرتی مسائل کو بھی دیکھنا پڑتا ہے۔ پاکستان سے کوئٹہ کے راستے نکلنے والے افراد ہوں، کابل سے سفر شروع کرنے والے افغان شہری ہوں یا افریقہ سے آنے والے لوگ، ان سب کی منزل مختلف ہو سکتی ہے لیکن ان کے خواب ایک جیسے ہوتے ہیں۔ وہ ایک محفوظ اور بہتر زندگی کی تلاش میں یہ خطرناک راستے اختیار کرتے ہیں۔ یہ سفر دکھاتا ہے کہ انسان بہتر مستقبل کی امید میں کتنی مشکلات برداشت کر سکتا ہے۔ ہزاروں کلومیٹر کا یہ راستہ صرف جغرافیائی فاصلہ نہیں بلکہ قربانی، صبر اور جدوجہد کی ایک داستان ہے۔ ہجرت کا مسئلہ آنے والے برسوں میں بھی دنیا کے لیے ایک اہم موضوع رہے گا، کیونکہ جب تک لوگوں کو اپنے ملکوں میں امن، مواقع اور تحفظ نہیں ملے گا، بہت سے لوگ نئے راستوں کی تلاش جاری رکھیں گے۔ ان تارکینِ وطن کی کہانیاں ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ ہر شخص جو سرحد پار کرنے کی کوشش کرتا ہے وہ صرف ایک اعداد و شمار نہیں بلکہ ایک انسان ہے، جس کے دل میں امید، آنکھوں میں خواب اور زندگی کو بہتر بنانے کی خواہش موجود ہوتی ہے۔

معذرت صرف لفظ نہیں، رویّے کی تبدیلی کا نام ہے

معذرت خواہ
قلم نگار
محمد عابد رشید

سب سے اعلیٰ معذرت یہ ہے کہ اپنا رویّہ تبدیل کر لیں۔ "زندگی میں ہر انسان سے غلطیاں ہوتی ہیں۔ بعض غلطیاں الفاظ سے جنم لیتی ہیں اور بعض رویّوں سے۔ اکثر لوگ معافی مانگ لیتے ہیں، مگر اپنے انداز، لہجے اور رویّے میں کوئی تبدیلی نہیں لاتے۔ ایسی معذرت وقتی تسلی تو دے سکتی ہے، مگر ٹوٹے ہوئے اعتماد کو بحال نہیں کر سکتی۔ حقیقی معافی وہ نہیں جو صرف زبان سے ادا کی جائے، بلکہ وہ ہے جو کردار میں نظر آئے۔ اگر کسی کی دل آزاری ہمارے سخت لہجے، بے اعتنائی یا نامناسب رویّے سے ہوئی ہے تو سب سے بڑی معذرت یہی ہے کہ آئندہ ہم اپنا رویّہ بہتر بنا لیں۔ یہی تبدیلی دوسروں کے دلوں پر مرہم رکھتی ہے اور رشتوں کو نئی زندگی بخشتی ہے۔ الفاظ بھلائے جا سکتے ہیں، مگر رویّے ہمیشہ یاد رہتے ہیں۔ اسی لیے ایک بدلا ہوا انسان، ہزار بار کہی گئی "معاف کیجیے" سے زیادہ مؤثر ہوتا ہے۔ جب انسان اپنی اصلاح کر لیتا ہے تو اس کی خاموشی بھی معافی بن جاتی ہے اور اس کا کردار دوسروں کے دل جیت لیتا ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے تعلقات مضبوط رہیں، عزت برقرار رہے اور اعتماد قائم ہو، تو ہمیں صرف معذرت کرنا نہیں بلکہ اپنی سوچ، اپنے لہجے اور اپنے رویّے کو بھی بہتر بنانا ہو گا۔ کیونکہ بہترین معذرت وہی ہے جس کے بعد وہ غلطی دوبارہ نہ دہرائی جائے۔ یاد رکھیے! معافی مانگنے سے انسان اچھا ثابت نہیں ہوتا، بلکہ معافی کے بعد خود کو بدل لینے سے عظمت حاصل ہوتی ہے۔

چائنہ اور ہماری خارجہ پالیسی

کالم نگار محمد عثمان پھلروان

بین الاقوامی سیاست میں مستقل دوست یا دشمن نہیں ہوتے بلکہ مستقل مفادات ہوتے ہیں۔ تاہم دنیا میں بعض تعلقات ایسے بھی ہیں جو وقتی مفادات سے بلند ہو کر اعتماد، احترام اور مشترکہ مفادات کی بنیاد پر استوار ہوتے ہیں۔ پاکستان اور چین کے تعلقات اسی نوعیت کے ہیں، جنہیں بجا طور پر "ہر موسم کی دوستی" قرار دیا جاتا ہے۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی میں چین کو ہمیشہ ایک مرکزی اور فیصلہ کن حیثیت حاصل رہی ہے، اور موجودہ عالمی سیاسی و معاشی حالات میں اس تعلق کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ چکی ہے۔ آج دنیا ایک نئے عالمی نظام کی تشکیل کے عمل سے گزر رہی ہے۔ امریکہ اور چین کے درمیان بڑھتی ہوئی تزویراتی مسابقت، مشرقِ وسطیٰ میں جاری کشیدگی، یوکرین تنازع کے عالمی اثرات اور جنوبی ایشیا میں بدلتی ہوئی سیاسی و دفاعی صورتِ حال نے پاکستان کے لیے خارجہ پالیسی کے نئے تقاضے پیدا کر دیے ہیں۔ ایسے حالات میں چین پاکستان کے لیے نہ صرف ایک قابلِ اعتماد دوست بلکہ ایک اہم اقتصادی، دفاعی اور سفارتی شراکت دار کی حیثیت رکھتا ہے۔ پاکستان اور چین کے سفارتی تعلقات کی بنیاد 1951ء میں رکھی گئی تھی، لیکن گزشتہ پچھتر برسوں کے دوران یہ تعلقات

ہر آزمائش میں مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ حال ہی میں دونوں ممالک نے اپنے سفارتی تعلقات کی پچھترویں سالگرہ منائی، جو اس تاریخی دوستی کی پائیداری کا واضح ثبوت ہے۔ گزشتہ ماہ وزیراعظم پاکستان کے دورۂ چین کے دوران دونوں ممالک نے سیاسی اعتماد، اقتصادی تعاون، سی پیک کے دوسرے مرحلے اور علاقائی استحکام کے حوالے سے اپنی شراکت داری کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔ پاک چین اقتصادی راہداری (سی پیک) پاکستان اور چین کے تعلقات کا سب سے اہم اور

عملی مظہر ہے۔ سی پیک کے پہلے مرحلے میں توانائی اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر توجہ دی گئی، جبکہ اب دوسرے مرحلے میں صنعتی تعاون، خصوصی اقتصادی زونز، زراعت، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے پر زور دیا جا رہا ہے۔ پاکستان کے لیے یہ ایک سنہری موقع ہے کہ وہ محض راہداری کی ریاست بننے کے بجائے ایک مضبوط صنعتی اور تجارتی معیشت کی بنیاد رکھے۔ دفاعی اور سکیورٹی تعاون بھی پاک چین تعلقات کا ایک اہم ستون ہے۔ دونوں ممالک دہشت گردی کے خلاف جنگ، دفاعی پیداوار، جدید عسکری ٹیکنالوجی اور علاقائی سلامتی کے معاملات میں مسلسل تعاون کر رہے ہیں۔ چین نے بارہا پاکستان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی حمایت کی ہے، جبکہ پاکستان نے بھی چین کے بنیادی قومی مفادات، خصوصاً "ون چائنا پالیسی" کی غیر متزلزل حمایت جاری رکھی ہے۔ تاہم، خارجہ پالیسی کے میدان میں پاکستان کو محض روایتی دوستی پر انحصار کرنے کے بجائے عملی اور حقیقت پسندانہ سفارت کاری کو فروغ دینا ہو گا۔ چین کے ساتھ

مضبوط تعلقات برقرار رکھتے ہوئے امریکہ، خلیجی ممالک، وسطی ایشیائی ریاستوں اور یورپی ممالک کے ساتھ بھی متوازن تعلقات استوار کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جدید دنیا میں کامیاب خارجہ پالیسی وہی ہوتی ہے جو قومی مفادات، اقتصادی ترقی اور علاقائی استحکام کو یکجا کر سکے۔ یہ امر بھی قابلِ غور ہے کہ چین خطے میں اپنے اقتصادی اور تزویراتی روابط کو مزید وسعت دے رہا ہے، جس سے جنوبی ایشیا کی جغرافیائی سیاست میں نئے امکانات اور چیلنجز جنم لے رہے ہیں۔ ایسے میں پاکستان کو اپنی جغرافیائی اہمیت، اقتصادی استعداد اور سفارتی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے چین کے ساتھ اپنے تعلقات کو مزید مؤثر اور نتیجہ خیز بنانا ہو گا۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان اور چین کی دوستی وقت کی ہر کسوٹی پر پوری اتری ہے۔ بدلتے ہوئے عالمی حالات میں بھی چین پاکستان کی خارجہ پالیسی کا ایک مضبوط اور قابلِ اعتماد ستون رہے گا، بشرطیکہ ہم داخلی استحکام، معاشی خود انحصاری اور قومی مفادات کو اپنی ترجیحات کا محور بنائیں۔ کیونکہ مضبوط خارجہ پالیسی کی بنیاد ہمیشہ مضبوط داخلی نظام، مستحکم معیشت اور قومی یکجہتی پر استوار ہوتی ہے۔

بقیہ | بقیہ جات | 1

کار میں موجود تمام افراد کو بحفاظت نکال دیا گیا ہے۔حافظ آباد ہیڈ قادر آباد کے مقام پر دریائے چناب میں پانی کی سطح میں مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا جارہا ہے جہاں پانی کی آمد ایک لاکھ 38ہزار کیوسک جبکہ اخراج ایک لاکھ 15ہزار کیوسک ہے،یہی وجہ ہے کہ ہیڈ قادرآباد کے مقام پر نچلے درجے کا سیلاب ہے۔لیہ کے موضع سمرا نشیب میں دریائے سندھ کی بے رحم موجیں بے قابو ہوگئیں،پانی کے تیز بہاؤ میں دو بڑے سرکاری سکول دریا برد ہوگئے،دریائے سندھ کے کٹاؤ سے اب تک سینکڑوں ایکڑ فصلوں اور 300 مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔دریائی پانی سے پانچ سے زائد بستیاں، 3مساجد، بجلی کے کھمبے اور دوسری سرکاری املاک بھی متاثر ہوئیں۔حسن ابدال کے نواحی علاقے کوہلیہ سمیت درجنوں دیہاتوں کی جانب سے اپنی مدد آپ کے تحت تعمیر کیا گیا کوہلیہ پل ایک بار پھر تیز سیلابی ریلے کی نذر ہوگیا جس کے بعد پنجاب اور خیبرپختونخواہ کے سرحدی دیہات کا شہر سے رابطہ منقطع اور شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔کشمیر کی وادی نیلم کے نواحی گاؤں میں کلاؤڈ برسٹ کے بعد ندی نالوں میں طغیانی آ گئی جس سے مکانات سمیت متعدد دکانیں سیلاب کی زد میں آ گئیں۔مینگل نالے کے قریب متعدد گاڑیاں اور موٹر سائیکل بہہ گئیں، نالے میں آنے والے سیلاب سے لوگوں کے مال مویشی بھی نالے میں بہہ گئے، مرکزی شاہراہ نیلم پر ٹریفک کی روانی بھی متاثر ہوئی۔مانسہرہ کے علاقے جبوڑی میں کلاؤڈ برسٹ کے نتیجے میں متعدد ہوٹلوں اور رہائشی مکانات کو شدید نقصان پہنچا، جبکہ اچانک آنے والے سیلابی ریلوں نے معمولات زندگی متاثر کر دیئے۔وادی کاغان، وادی سرن اور دیگر حساس علاقوں میں ندی نالوں اور دریاؤں میں سیلاب کے خدشے کے پیش نظر سیاحوں کو دریائے کنہار اور دیگر آبی گزرگاہوں سے دور رہنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔نگر میں چھلت کے علاقے بڈہ لس میں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے 4مزدور جاں بحق ہوگئے۔ریسکیو حکام کے مطابق مزدور کام کر کے شام کو گھروں کو واپس جارہے تھے کہ لینڈ سلائیڈنگ ہوگئی اور ملبے تلے آ گئے جس کے نتیجے میں 3مزدور زخمی جبکہ 4جاں بحق ہوئے ہیں۔مزدوروں میں ایک لیہ پنجاب کا تھا جس کی شناخت شفقت اور ایک چھلت رابٹ سے تھا جس کی فدا حسین کے نام سے ہوئی، جبکہ 2مزدوروں کا تعلق کوہستان سے بتایا جارہا ہے،میتوں کو کوہستان و پنجاب منتقل کیا گیا ہے۔دوسری جانب پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے کہا ہے کہ صوبے کے بیشتر دریاؤں میں پانی کا بہاؤ معمول کے مطابق ہے تاہم دریائے چناب کے خانکی اور قادر آباد کے مقامات پر نچلے درجے کی سیلابی صورتحال برقرار ہے۔ترجمان پی ڈی ایم اے کے مطابق خانکی کے مقام پر پانی کی آمد ایک لاکھ 25ہزار کیوسک جبکہ اخراج ایک لاکھ 17ہزار کیوسک ریکارڈ کیا گیا ہے۔قادر آباد میں پانی کی آمد ایک لاکھ 46ہزار کیوسک اور اخراج ایک لاکھ 27 ہزار کیوسک ہے۔پی ڈی ایم اے کے مطابق دریائے چناب کے مرالہ، تریموں اور پنجند، دریائے راوی کے جسڑ، شاہدرہ، ہیڈ سدھنائی اور بلوکی، دریائے ستلج کے گنڈا سنگھ والا، سلیمانکی اور ہیڈ اسلام، جبکہ دریائے سندھ کے تربیلا، کالاباغ، چشمہ اور تونسہ کے مقامات پر پانی کا بہاؤ معمول کے مطابق ہے۔اسی طرح ڈیرہ غازی خان کے رودکوہیوں میں بھی پانی کی صورتحال نارمل ہے۔ترجمان نے خبردار کیا ہے کہ 24جولائی تک بارشوں کے باعث پنجاب کے دریاؤں میں پانی کی سطح میں اضافے کا خدشہ ہے۔بستر، ڈیگ، ایک، پلکھو، بھمبر، بلسی اور ڈورا میں بھی سیلابی صورتحال پیدا ہونے کی وارننگ جاری کی گئی ہے، جبکہ ڈیرہ غازی خان کے رودکوہیوں میں فلیش فلڈنگ کا خطرہ ظاہر کیا گیا ہے۔ڈی جی پی ڈی ایم اے کے مطابق لاہور، گوجرانوالہ، بہاولنگر اور راولپنڈی ڈویژن میں اربن فلڈنگ کا بھی خدشہ ہے۔انہوں نے دریاں کے پاٹ میں موجود شہریوں کو فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ممکنہ متاثرہ علاقوں میں فلڈ ریلیف کیمپس قائم کر دیئے گئے ہیں۔ڈی جی پی ڈی ایم اے نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ موسم اور سیلابی صورتحال کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کریں، جبکہ دریاں، نہروں اور ندی نالوں کے اطراف غیر ضروری آمدورفت اور سیروتفریح سے گریز کریں۔

بقیہ | بقیہ جات | 2

والی مفاہمتی یادداشت

بقیہ | بقیہ جات | 3

لے سے بتایا کہ زلزلے کا مرکز کوزران کے قریب واقع تھا، جبکہ اس کی گہرائی 8 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی۔زلزلہ مقامی وقت کے مطابق صبح 7بج کر 13منٹ پر آیا۔زلزلے کا مرکز کوزران سے 17 کلومیٹر جبکہ صوبائی دارالحکومت کرمانشاہ سے تقریباً 65 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع تھا۔تاحال زلزلے کے نتیجے میں کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع سامنے نہیں آئی۔

بقیہ | بقیہ جات | 4

ڈی پی) کے تحت منصوبوں کی پیش رفت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔وفاقی وزیر نے وزیراعظم کو جاری ترقیاتی منصوبوں، ان پر ہونے والی پیش رفت اور مستقبل کے لائحہ عمل سے آگاہ کیا۔وزیراعظم شہباز شریف نے ہدایت کی کہ قومی اہمیت کے تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر اعلیٰ معیار کے ساتھ مکمل کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ عوامی فلاح و بہبود، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور پائیدار معاشی ترقی کے حصول کے لیے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے۔وزیراعظم نے اس بات پر زور دیا کہ تمام متعلقہ وزارتیں اور ادارے باہمی تعاون اور مؤثر رابطے کے ذریعے منصوبوں پر عمل درآمد کی رفتار مزید تیز کریں تاکہ عوام کو جلد از جلد ان کے ثمرات پہنچ سکیں۔ملاقات میں قومی ترقی کے مختلف پہلوؤں اور آئندہ کے ترقیاتی اہداف پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ | بقیہ جات | 5

ثالثوں کے ذریعے آگاہ کیا گیا ہے، ہمیں امریکا کے پیغامات موصول ہوئے ہیں، تاہم اس کی مزید تفصیلات میں نہیں جائیں گے، اہم بات یہ ہے کہ گزشتہ چند دنوں میں سفارتی سرگرمیاں جاری رہی ہیں اور بعض ثالثوں نے مختلف تجاویز اور پیغامات ہم تک پہنچائے ہیں۔اسماعیل بقائی نے حالیہ کشیدگی کا ذمہ دار امریکا کو قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہم بارہا واضح کرچکے ہیں کہ خطے کے ممالک سے ہماری کوئی دشمنی نہیں، لیکن ہم توقع رکھتے ہیں کہ وہ اپنی ذمہ داری ادا کریں اور اپنی سرزمین کو ایران کے خلاف حملوں کے لیے استعمال نہ ہونے دیں۔انہوں نے مزید کہا کہ جب تک یہ حملے اور جارحیت جاری رہے گی، ہماری مسلح افواج بھی اس کا جواب دیتی رہیں گی۔وزارت خارجہ کے ترجمان نے خبردار کیا کہ اگر امریکا جنوبی ایران میں واقع خارگ جزیرے پر قبضہ کرنے کی کوئی کوشش کرتا ہے تو اسے اس مہم جوئی کے نتائج بھگتنا ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ ایران کی قیادت میں ایسے افراد موجود ہیں جو کسی بھی امریکی زمینی حملے کا سامنا کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔خارگ جزیرہ ایران کی تیل کی صنعت کا مرکزی مرکز ہے اور صوبہ بوشہر کے ساحل سے تقریباً 55 کلومیٹر دور واقع ہے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ جنگ کے دوران متعدد بار اس علاقے پر قبضہ کرنے کی دھمکی دے چکے ہیں۔اسماعیل بقائی نے امریکا کے ساتھ طے پانے والے عبوری معاہدے کے بارے میں بھی کہا کہ اس کے متن میں کوئی ابہام نہیں ہے، مفاہمتی یادداشت کا متن مختصر ہے اور اس میں 14 شقیں شامل ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے ابتدا ہی سے واضح کیا تھا کہ آبنائے ہرمز کے مستقبل کے انتظام کی ذمہ داری ایران پر عائد ہوتی ہے، اور اس معاملے کو عمان کے ساتھ مشاورت اور خطے کے ممالک سے مذاکرات کے ذریعے آگے بڑھایا جائے گا۔انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ معاہدے کا متن مکمل طور پر واضح ہے، اور امریکا کے پاس اس معاہدے کی خلاف ورزی کا کوئی جواز نہیں۔

بقیہ | بقیہ جات | 6

وزیراعظم نوازشریف (آج) منگل کو مظفر آباد میں جلسہ سے خطاب کرینگے۔وزیراعظم کے مشیر سینیٹر رانا ثنا اللہ خان اور وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران انجینئر امیر مقام کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں جلسے کے انتظامات، انتخابی مہم اور دیگر اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔شرکا نے 27 جولائی کو ہونے والے آزاد کشمیر کے عام انتخابات کے سلسلے میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کی انتخابی مہم کو مزید مؤثر بنانے کے لیے مختلف امور کا جائزہ بھی لیا۔سابق وزیراعظم نوازشریف 24جولائی کو میرپور میں جلسہ سے خطاب کرینگے

بقیہ | بقیہ جات | 7

گلگرہ ٹاؤن میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے امیدوار حلقہ ایل اے۔ 2چوہدری عظیم بخش کے مرکزی انتخابی دفتر کا افتتاح کر دیا۔پیر کو وزارت کی جانب سے جاری بیان کے مطابق افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر انجینئر امیر مقام نے پارٹی قیادت اور کارکنان کی جانب سے یکشامل ہونے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ مسلم لیگ (ن) کے امیدوار کو کامیاب بنائیں۔انہوں نے کہا کہ وہ شہدا اور غازیوں کی سرزمین پر موجود ہیں جہاں لوگوں نے ہمیشہ قربانیاں دی ہیں۔انجینئر امیر مقام نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے قائد محمد نوازشریف نے آزاد کشمیر میں ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اہم اقدامات کیے۔انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں پانچ دانش سکول قائم کیے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ قائد نوازشریف کا مقف ہے کہ آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کو بھی این ایف سی ایوارڈ میں حصہ دیا جانا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ مہاجرین نے بڑی قربانیاں دیں اور مشکلات برداشت کرتے ہوئے یہاں آباد ہوئے۔انہوں نے پاکستان کی مسلح افواج کی حالیہ کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ معرکہ حق ایک بڑی کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) عوام کو مایوس نہیں کرے گی۔

بقیہ | بقیہ جات | 8

مطابق ایران کے نائب وزیر داخلہ برائے سیکورٹی اور قانون علی اکبر نے کہا کہ عالمی ذرائع ابلاغ کے مطابق نجف، کربلا، قم، مشہد اور تہران سمیت مختلف شہروں میں مجموعی طور پر کروڑوں افراد نے جلوس جنازہ میں شرکت کی۔ایران کے نائب وزیر داخلہ نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ حکومت کی سرگرمیاں سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کی ہدایات کے مطابق جاری

بقیہ | بقیہ جات | 9

ٹیلنٹ، پختہ عزم اور شاندار ٹیم ورک کی بدولت چیمپئن بنی ہے۔پیر کو سماجی رابطہ کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے ایک تہنیتی پیغام میں انہوں نے مستقبل میں بھی سپین کی مزید کامیابیوں اور شاندار فتوحات کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے فیفا کو بھی ورلڈکپ کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد دی اور کہا کہ فیفا ورلڈکپ کے شاندار اور کامیاب انعقاد پر پوری انتظامیہ مبارکباد کی مستحق ہے، ٹورنامنٹ نے فٹ بال کی دنیا کو متحد کرنے کی طاقت کو بہترین انداز میں پیش کیا، فیفا ورلڈکپ نے دنیا بھر کے کروڑوں مداحوں اور قوموں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا۔انہوں نے کہا کہ ورلڈکپ کا انعقاد فٹ بال کے خوبصورت کھیل کا ایک حقیقی اور یادگار جشن ثابت ہوا۔

بقیہ | بقیہ جات | 10

کل) 22جولائی کو مقامی تعطیل کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ڈپٹی کمشنر ملتان ڈاکٹر فیصل سلیم کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق 22جولائی کو ضلع ملتان کے تمام سرکاری دفاتر، سرکاری ادارے اور ضلعی دفاتر بند رہیں گے۔نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ مقامی تعطیل کا اعلان حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی کے سالانہ عرس کی تقریبات کے پیش نظر کیا گیا ہے، تاکہ زائرین اور شہری مذہبی تقریبات میں بھرپور شرکت کر

بقیہ | بقیہ جات | 11

ن اب بھی میزائل اور ڈرون حملوں کے ذریعے تجارتی جہازوں کو نشانہ بنا رہا ہے، امریکا ایرانی اقدامات کے جواب میں اقدامات کر رہا ہے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایران مختلف ذرائع سے مذاکرات کی خواہش کے اشارے دے رہا ہے، ایران کے اندر معاشی بحران کے باعث پالیسی پر اختلافات بڑھ رہے ہیں، ایران میں ایک حلقہ مذاکرات کا حامی جبکہ دوسرا سخت مؤقف پر قائم ہے۔امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ اگر ایران میں مذاکرات کے حامی فیصلہ سازی میں کامیاب ہوتے ہیں تو یہ ایک مثبت پیش رفت ہوگی، موجودہ صورتحال میں امریکا اپنی کارروائیاں جاری رکھے گا۔مارکو روبیو نے کہا کہ امریکا عالمی بحری راستوں اور تجارتی جہازوں کے تحفظ کے لیے اپنی کارروائیاں جاری رکھے گا، تاہم اس ذمہ داری کا بوجھ صرف امریکا پر نہیں ہونا چاہیے۔امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ دیگر ممالک کو بھی اس مشترکہ ذمہ داری میں حصہ ڈالنا چاہیے اور اس مقصد کے لیے فوجی سازوسامان، بحری وسائل یا مالی معاونت فراہم کرنی چاہیے تاکہ عالمی بحری تجارت کے تحفظ کی ذمہ داری مشترکہ طور پر ادا کی جاسکے۔

بقیہ | بقیہ جات | 12

دل کے امراض اور شدید الفیلیشنز کی اہم ادویات قیمتوں کی منظوری کی منتظر ہیں۔ان ادویات کی عدم دستیابی سے متعدد مریض غیر رجسٹرڈ، ذاتی درآمد شدہ یا اسمگل شدہ ادویات پر انحصار کرنے پر مجبور ہیں۔وفاقی وزارت صحت کی جانب سے کہا گیا ہے کہ معاملہ موجودہ ادویات کی قیمتیں بڑھانے کا نہیں بلکہ نئی رجسٹرڈ ادویات کی قیمتوں کے تعین کا ہے، 35 نئی رجسٹرڈ ادویات کی قیمتوں کی منظوری پہلے ہی دی جا چکی ہے۔اس حوالے سے کہا گیا ہے کہ مزید 40ادویات کی منظوری کے لیے وفاقی حکومت سے رابطہ جاری ہے۔ڈریپ کے مطابق 40 نئی ادویات کی قیمتوں سے متعلق سفارشات وفاقی حکومت کو بھجوائی جا چکی ہیں، قیمتوں کی حتمی منظوری کے بعد ہی نئی رجسٹرڈ ادویات کی قانونی فروخت ممکن ہوگی۔ادھر فارما انڈسٹری اور کیمسٹس تنظیموں نے وفاقی حکومت سے نئی رجسٹرڈ ادویات کی قیمتوں کی فوری منظوری دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ | بقیہ جات | 13

صم طارق کے قتل کیس کی سماعت انسداد دہشتگردی عدالت اسلام آباد کے جج ابوالحسنات ذوالقرنین نے کی جس دوران پولیس نے گرفتار ملزم سعد عباسی کو عدالت میں پیش کیا۔دوران سماعت ملزم سعد عباسی کمرہ عدالت میں رونے لگ گیا، جس پر جج ابوالحسنات ذوالقرنین نے ملزم سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا اب رونے کا کیا فائدہ ہے؟ تم نے ملک کا بہت بڑا نقصان کیا ہے، آپ کو اندازہ نہیں کہ آپ نے ملک کا کتنا بڑا اثاثہ تباہ کیا ہے، ایک معصوم گھرانہ تباہ کر دیا ہے، آپ کے رونے سے کیا وہ واپس آ جائیگا؟ پراسیکیوٹر نوید کیانی عدالت میں پیش ہوئے اور بتایا کہ ملزم سعد عباسی کی شناخت ہوچکی ہے، چشم دید گواہان کامران اور وسیم نے ملزم کی شناخت کر لی ہے، ملزم کی شناخت پریڈ کا عمل اڈیالہ جیل میں مکمل کیا گیا۔پولیس نے ملزم سعد عباسی کے 20روزہ جسمانی ریمانڈ کی استدعا کی تاہم عدالت نے ملزم کو 7روزہ جسمانی ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کر

بقیہ | بقیہ جات | 14

ٹ آف اکنامکس نے پاکستانی اساتذہ، طلبہ اور مختلف شعبوں سے وابستہ پیشہ ور افراد کے لیے سرچ انجن آپٹیمائزیشن اور سرچ انجن مارکیٹنگ کی مفت آن لائن تربیت کا اعلان کیا ہے، جس کا مقصد ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور سرحد پار ای کامرس سے متعلق مہارتوں کو فروغ دینا ہے۔گوادر پرو کے مطابق یہ پروگرام گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (جی ٹی ٹی آئی) گلبرگ، نیوٹا پنجاب (Punjab TEVTA)، آئی ٹی ایم سی ٹیکنالوجی کمپنی لمیٹڈ (چین) اور یونی سروسز انٹرنیشنل کے اشتراک سے منعقد کیا جا رہا ہے۔گفتگو کرتے ہوئے یونی سروسز انٹرنیشنل کے ڈائریکٹر یاسر شکور چوہدری نے بتایا کہ 22 اور 23 جولائی کو ہونے والے اس دوروزہ آن لائن پروگرام میں شرکا کو ایس ای او اور ایس ای ایم کے بنیادی اصولوں اور عملی استعمال سے آگاہ کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ ایس ای او سیشن میں کی ورڈ کی درجہ بندی، کی ورڈ ریسرچ، لانگ ٹیل کی ورڈ حکمت عملی اور عنوان (Title) کی مؤثر آپٹیمائزیشن پر توجہ دی جائے گی تاکہ سرچ انجن میں ویب سائٹس کی بہتر نمائش ممکن ہو سکے، کلک تھرو ریٹ میں اضافہ ہو اور سرحد پار ای کامرس کاروبار کو فروغ ملے۔انہوں نے بتایا کہ ایس ای ایم سیشن میں کی ورڈ کے انتخاب، بڈنگ حکمت عملی، اشتہارات کی تیاری، ہدفی صارفین کے انتخاب، مہم کی سیٹنگز اور آپٹیمائزیشن تکنیکوں پر عملی تربیت دی جائے گی، تاکہ بامعاوضہ سرچ اشتہاری مہمات پر سرمایہ کاری کے منافع (ROI) کو بہتر بنایا جاسکے۔منتظمین کے مطابق اس تربیت کا مقصد شرکا کو سرچ انجن آپٹیمائزیشن اور مارکیٹنگ سے متعلق عملی مہارتیں فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ ڈیجیٹل مارکیٹنگ مہمات کو مؤثر انداز میں چلاسکیں اور کاروبار کی آن لائن کارکردگی کو بہتر بنا سکیں۔یہ تربیتی پروگرام مکمل طور پر مفت ہوگا، جبکہ پروگرام کامیابی سے مکمل کرنے والے شرکا کو ژی جیانگ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ آف اکنامکس اور آئی ٹی ایم سی چین کی جانب سے مشترکہ طور پر جاری کردہ سرٹیفکیٹ بھی دیے جائیں گے۔منتظمین نے ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور ای کامرس میں دلچسپی رکھنے والے پاکستانی اساتذہ، طلبہ اور پیشہ ور افراد پر زور دیا ہے کہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بین الاقوامی معیار کی تربیت مفت حاصل

بقیہ | بقیہ جات | 15

پارٹی کی تحریک زور پکڑنے لگی ہے۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق نوجوانوں کی تحریک سے خوفزدہ مودی حکومت بڑھتی ہوئی تحریک کو کچلنے کیلئے اوچھے اور ظالمانہ ہتھکنڈے استعمال کرنے لگی ہے۔ بین الاقوامی ادارے ''الجزیرہ'' کے مطابق انسانی حقوق کے کارکن سونم وانگچک کی بھوک ہڑتال کے دوران جبری اسپتال منتقلی کے بعد پارٹی کا احتجاج شدت اختیار کرگیا۔کاکروچ جنتا پارٹی کے بانی ابھیجیت دیکھے نے یکجہتی کیلئے خود بھوک ہڑتال شروع کی تو ان پر بھی سیاہی پھینک دی گئی۔سونم وانگچک کی اہلیہ نے صحافیوں سے گفتگو اور ٹویٹ میں کہا کہ ہمیں سونم وانگچک کی میڈیکل رپورٹ نہیں دی جارہی، علاج کے معاملے پر حکومت اور سرکاری اسپتال پر اعتماد نہیں ہے۔انڈین ایکسپریس کے مطابق سونم وانگچک کی زبردستی اسپتال منتقلی پر اختلافات کا شکار بھارتی اپوزیشن بھی متحد ہوکر مودی حکومت پر برس پڑی ہے۔برطانوی تجزیہ نگار ہنا ایلس پیٹرسن کے مطابق کاکروچ جنتا پارٹی کا آغاز آن لائن مذاق سے ہوا مگر یہ بھارت کی دائیں بازو کی حکومت کیلئے چیلنج بنتی جارہی ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ کاکروچ جنتا پارٹی کی بڑھتی ہوئی سرگرمیاں اور اپوزیشن کا مشترکہ موقف مودی کی آمریت کیخلاف مزاحمت میں اضافے کا واضح اشارہ ہیں۔

بقیہ | بقیہ جات | 16

نوجوان فارم کے مالک عاصم اعوان کے مطابق وہ دوسال قبل ملنے والی مکمل بنجر زمین کا 80فیصد رقبہ آباد کیا جاچکا ہے جہاں گندم، چنا اور کینولا کی کاشت کی جارہی ہے۔اس بنجر زمین کی پیداوار پاکستان کی منڈیوں تک پہنچے گی، جس سے آج کی درآمدات کل برآمدات میں بدلیں گی۔انہوں نے بتایا کہ میرے پاس 100 ملازمین نہیں بلکہ 100 خاندان ہیں جو اس منصوبے سے وابستہ ہیں، فصل کے دوران تقریباً 700 سے 800 مزدوروں کو روزگار ملتا ہے جس سے روزگار بڑھتا ہے اور لوگ خوشحال ہورہے ہیں۔عاصم اعوان نے کہا کہ جب سے جی پی آئی نے ہمیں زمین فراہم کی، اس کے بعد سے ان کی ٹیمیں مسلسل ہماری رہنمائی اور معاونت کررہی ہیں، سیٹلائٹ کے ذریعے فصلوں، بیجوں اور دنیا میں آنے والی نئی جدید معلومات سے آگاہ کیا جاتا ہے۔محنت کش نوجوان فارم کے مالک کا کہنا تھا کہ یہ صرف انفرادی کامیابی نہیں بلکہ پاکستان کی کامیابی ہے، اور حکومت کے اس اقدام سے مستقبل میں ملک میں کوئی زمین بنجر نہیں رہے

بقیہ | بقیہ جات | 17

میں سخت پابندیاں عائد کر دیں اور بھاری تعداد میں فورسز اہلکاروں کو تعینات کر دیا ہے جو تحریک کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور اس کے ممکنہ سیاسی اثرات پر بڑھتے ہوئے خدشات کو ظاہر کرتا ہے۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق سخت پابندیوں کے باوجود ہزاروں حامی جنتر منتر پر جمع ہوئے جبکہ دہلی پولیس نے پارلیمنٹ کی طرف مارچ کی اجازت دینے سے انکار کیا اور شرکا کو قانونی کارروائی کا انتباہ دیا۔سی جے پی کا کہنا ہے کہ بھارتی حکومت نے احتجاجی تحریک کے لیے بڑھتی ہوئی عوامی حمایت دیکھ کر پہلی بار پارٹی سے رابطہ کیا جس نے ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک کی بھوک ہڑتال اور احتساب کے بڑھتے ہوئے مطالبات کے بعد زور پکڑا ہے۔سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ پولیس کی بھاری تعیناتی، عوامی اجتماعات پر پابندیاں اور حکومت کی طرف سے بات چیت شروع کرنے کی کوشش احتجاجی تحریک کی بڑھتی ہوئی حمایت پر بی جے پی کی زیر قیادت انتظامیہ کے اندر بڑھتی ہوئی بے چینی کی نشاندہی کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ نئی دہلی کا ردعمل اس خدشے کی عکاسی کرتا ہے کہ یہ تحریک مودی حکومت کے لیے ایک بڑا سیاسی چیلنج بن سکتی ہے۔

بقیہ | بقیہ جات | 18

ست خارج کر دی۔احتساب جج محمد محمد ظفر نے دائر درخواست کی سماعت کی۔نیب پراسیکیوٹر نے دلائل دیے کہ ملزم محمد اسلام کارڈیک گیٹیکیشن ہے اور ادویات سکینڈل میں ملوث ہے۔ملزم ایک نجی فارماسیوٹیکل کمپنی کے ذریعے اسکینڈل میں ملوث ہوا جبکہ ملزم نے دیگر ملزمان کی ملی بھگت سے نجی کمپنی کے حق میں 220.7 ملین روپے کے ادویات سپلائی آرڈرز جاری کیے۔نیب پراسیکیوٹر نے مزید دلائل میں بتایا کہ 220.7ملین روپے میں سے 157 ملین روپے ملزم کے ذاتی اکاؤنٹ میں منتقل ہوئے۔ملزم کو ڈی ایچ او لوئر دیر کے دفتر سے بھی ادویات کی مد میں 40 ملین روپے کی ٹرانزیکشن ہوئی، یہ رقم ڈی ایچ کیو ہسپتال تیمرگرہ میں ادویات کی فراہمی کے لیے منتقل کی گئی۔دوران سماعت، نیب پراسیکیوٹر نے کہا کہ اسپتال کو ادویات فراہم نہیں کی گئیں اور رقم نکال لی گئی، عدالت سے استدعا ہے کہ ملزم کی ضمانت کی درخواست منظور نہ کی جائے۔عدالت نے دونوں جانب سے وکلا دلائل مکمل کے بعد ملزم ڈاکٹر اسلام کی درخواست خارج کردی۔دوسری جانب، سرکاری ادویات سکینڈل میں گرفتار سابق ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر شوکت نے ضمانت درخواست دائر کر دی۔عدالت نے 27جولائی کو درخواست سماعت کے لیے مقرر کردی۔درخواست میں موقف اپنایا گیا کہ درخواست گزار سابق ڈی جی ہیلتھ ہیں، ادویات اسکینڈل میں گرفتار کیا گیا، درخواست گزار پر ادویات کی خریداری میں ایک ارب روپے سے زائد کی خورد برد کا الزام ہے۔سابق ڈی جی نے موقف اپنایا کہ درخواست گزار کو صرف الزامات پر گرفتار کیا گیا، نیب نے ابھی تک کوئی ٹھوس وجوہات نہیں بتائیں، درخواست کے خلاف نیب تحقیقات کریں، جب تک تحقیقات مکمل نہیں ہوتی درخواست گزار کو ضمانت رہا کیا

بقیہ | بقیہ جات | 19

میں تعاون کے نئے مواقع سامنے آئے۔ اقتصادی تعاون دونوں ممالک کی مشترکہ ترجیح ہے، کاروباری روابط کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے، پاکستان تعلیم، آئی ٹی اور زراعت میں کینیڈین تعاون کا خیر مقدم کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ زراعت کے شعبے میں نئے پروٹوکول پر جلد دستخط ہوں گے، نئے معاہدے پر وزیراعظم ہاؤس میں دستخط کیے جائیں گے، جبکہ صلاحیت سازی کے شعبے میں تعاون کو مزید وسعت دی جائے گی، جبکہ معاہدے کی کامیاب تکمیل دونوں ممالک کیلئے سود مند ثابت ہوگی، معاہدہ کینیڈین کاروباری اداروں کیلئے سازگار فریم ورک فراہم کرے گا۔دوسری جانب پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انیتا آنند کا کہنا تھا کہ سال بعد کسی کینیڈین وزیر خارجہ کا پاکستان کا دورہ تاریخی اہمیت کا حامل ہے، تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون کے فروغ کے وسیع مواقع موجود ہیں، پاکستان کینیڈا کی تجارتی تنوع کی حکمت عملی میں اہم شراکت دار ہے۔انہوں نے کہا کہ لاکھ سے زائد پاکستانی نژاد کینیڈین مضبوط پل کا کردار ادا کر رہے ہیں، پاکستان کے ساتھ شراکت داری کو مزید مستحکم بنانے پر اتفاق ہوا، مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن کیلئے پاکستان کی سفارتی کوششیں قابل ستائش ہیں، علاقائی کشیدگی کے حل کیلئے مکالمے اور سفارت کاری کی حمایت کرتے ہیں۔کینیڈین وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ تمام فریقین کو تحمل، بردباری اور شہریوں کے تحفظ کو ترجیح دینی چاہیے، کینیڈا اور پاکستان کے درمیان سرمایہ کاری کے تحفظ کے نئے معاہدے کو جلد مکمل کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ زرعی تجارت کے فروغ میں دلچسپی رکھتے ہیں، پاکستان میں کینیڈین کینولا، چنے اور دالوں کی برآمدات بڑھانے کے خواہاں ہیں، کینولا کی برآمدات میں اضافے کیلئے پاکستان کے تعاون کو سراہتے ہیں۔انیتا آنند کا کہنا تھا کہ پاکستان جنوبی ایشیا میں کینیڈا کا اہم شراکت دار ہے، ایران سے متعلق مذاکراتی عمل میں پاکستان کے کردار کو سراہتے ہیں۔انہوں نے اعلان کیا کہ کینیڈا پاکستان کے لیے 22 لاکھ ڈالر سے زائد مالیت کے نئے سکیورٹی اقدامات متعارف کرا رہا ہے، جن پر انٹرپول، اقوام متحدہ اور دیگر شراکت دار اداروں کے ساتھ مل کر عمل درآمد کیا جائے گا۔کینیڈین وزیر خارجہ نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ ترقیاتی تعاون کے نئے منصوبوں پر کام جاری ہے، نئے منصوبے موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے اور مقامی آبادی کی استعداد بڑھانے میں مدد دیں گے۔انیتا آنند نے مزید اعلان کیا کہ کینیڈا پاکستان کے لیے 45 ملین ڈالر مالیت کے تین نئے ترقیاتی منصوبے شروع کرے گا، جن کا مقصد پائیدار ترقی، موسمیاتی لچک اور مقامی کمیونٹیز کی بہتری کو فروغ دینا ہے۔

بقیہ | بقیہ جات | 20

کی خارجہ پالیسی کو بھی تباہ کردیا اور بھارت کی سفارتی ترجیحات کے باعث نئی دہلی کیلئے واشنگٹن کے رویے میں تبدیلی نمایاں ہونے لگی ہے۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق بھارتی جریدے ''اوپن میگزین'' نے اپنی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ واشنگٹن کی بھارت سے متعلق حکمت عملی تبدیل ہوچکی اور دونوں ممالک کے تعلقات پہلے جیسے نہیں رہے۔امریکا اب بھارت کو اسٹریٹجک شراکت دار نہیں بلکہ ایک ممکنہ معاشی حریف کے طور پر دیکھ رہا ہے۔جریدے کے مطابق ٹرمپ کی واپسی کے بعد تعلقات میں بہتری کی توقعات پوری نہ ہوسکیں بلکہ کئی معاملات پر کشیدگی مزید نمایاں ہوئی، امریکی پالیسی میں پاکستان کی اہمیت بڑھ رہی ہے جبکہ اسلام آباد نے تہران کیساتھ امریکی رابطوں میں بھی اہم کردار ادا کیا۔بھارتی جریدے کا کہنا ہے کہ بی جے پی نے امریکی ''ڈیپ اسٹیٹ'' پر بھارت کو غیر مستحکم کرنے کے لئے جھوٹے بیانیے استعمال کرنے کا الزام عائد کیا، امریکہ نے 2024 میں سابق بھارتی انٹیلی جنس افسر کیخلاف گرپتونت سنگھ پنوں کے قتل کی سازش کا مقدمہ بھی قائم کیا۔امریکہ کی جانب سے گوتم اڈانی پر فراڈ کے الزامات کو نئی دہلی میں مودی حکومت کے خلاف بالواسطہ اقدام سمجھا گیا۔بین الاقوامی امور کے ماہر کانتی باجپائی کے مطابق امریکہ بھارت خصوصی تعلقات اب مفادات پر مبنی سرد معاملہ بن چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مودی کی ہندوتوا پالیسی، دوغلی خارجہ حکمت عملی اور تجارتی تنازعات نے بھارت امریکہ تعلقات کو شدید دباؤ سے دوچار کردیا ہے۔

بقیہ | بقیہ جات | 21

تک مالی گوشوارے جمع کروائیں، مالی سال 2025-26 کے اکاؤنٹس فارم۔ڈی پر جمع ہوں گے۔جاری بیان میں ای سی پی نے واضح کیا ہے کہ سیاسی جماعتیں گوشواروں کے ساتھ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی آڈٹ رپورٹ لازمی جمع کرائیں، جبکہ پارٹی سربراہ ممنوعہ فنڈنگ نہ ملنے کا سرٹیفکیٹ دیں گے۔الیکشن کمیشن کے مطابق فارم۔ڈی میں اوور رائٹنگ قابل قبول نہیں ہوگی، سیاسی جماعتوں کو یکم جولائی 2025 سے 30 جون 2026 تک کی بینک اسٹیٹمنٹس بھی گوشواروں کے ساتھ جمع کرانا ہوں گی۔ای سی پی نے مزید ہدایت کی ہے کہ مالی گوشوارے صرف سیکرٹری الیکشن کمیشن کے دفتر میں بذات خود جمع کرائے جائیں گے، جبکہ ڈاک، فیکس یا کوریئر کے ذریعے موصول ہونے والے فارم قبول نہیں کیے جائیں

بقیہ | بقیہ جات | 22

پروجیکٹ ڈائریکٹر انجینئر الطاف قادر باجوہ کے مطابق این ایل سی اور ڈی پی ورلڈ کے اشتراک سے 2.46 ارب روپے کی لاگت سے یہ منصوبہ زیر تکمیل ہے۔منصوبے کے تحت پورٹ قاسم اور کراچی پورٹ کے درمیان رابطہ مضبوط بنانے کے لیے ڈیڑھ کلومیٹر طویل ریلوے لنک تعمیر کیا جارہا ہے، جس سے کارگو کی نقل و حمل مزید تیز اور کم لاگت ہوگی۔انہوں نے بتایا کہ پپری میں جدید ریلوے فریٹ کنٹینر ٹرمینل اور ملٹی لاجسٹکس پارک قائم کیا جارہا ہے، جہاں ویئر ہاؤسز، کنٹینر اسٹوریج یارڈ، ٹرک و ٹریلر پارکنگ، انتظامی بلاکس اور دیگر جدید سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔منصوبے کے تحت 37 ہزار 700 مربع میٹر پر مشتمل ہارڈ اسٹینڈنگ ایریا تعمیر کیا جارہا ہے، جہاں ایک ہی وقت میں 260 کنٹینرز اور بھاری ٹرکوں کو کھڑا کرنے کی گنجائش ہوگی۔اس سے کارگو ہینڈلنگ کی رفتار میں اضافہ اور بندرگاہی سرگرمیوں میں بہتر نظم و نسق ممکن ہوسکے گا۔انجینئر الطاف قادر باجوہ نے بتایا کہ اپ کنٹری سے آنے والے ٹریلرز کو براہ راست کراچی شہر میں داخل ہونے کے بجائے پپری لاجسٹکس پارک منتقل کیا جائے گا، جہاں سے کنٹینرز اور دیگر سامان ریل کے ذریعے کراچی پورٹ اور پورٹ قاسم تک پہنچایا جائے گا۔اس نظام سے شہر میں روزانہ داخل ہونے والے 250 سے 500 بھاری ٹریلرز کے دباؤ میں نمایاں کمی آئے گی، جس سے ٹریفک کی روانی بہتر ہوگی اور شہریوں کو سفری سہولت میسر آئے گی۔انہوں نے کہا کہ منصوبے کی تکمیل سے نہ صرف کارگو کی ترسیل کا نظام زیادہ مؤثر اور تیز ہوگا بلکہ بندرگاہوں کے درمیان رابطہ بھی مضبوط ہوگا، جس سے ملکی تجارت، برآمدات اور لاجسٹکس سیکٹر کی استعداد میں اضافہ ہوگا۔ماہرین کے مطابق پپری ملٹی لاجسٹکس پارک کراچی کے بندرگاہی انفراسٹرکچر کو جدید بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے، جو مستقبل میں درآمدی و برآمدی سرگرمیوں کو فروغ دینے، لاجسٹکس لاگت میں کمی لانے اور قومی معیشت کو مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

بقیہ | بقیہ جات | 23

مطابق وفاقی کابینہ نے کفایت شعاری اقدامات میں توسیع کی منظوری دے دی ہے جس کے بعد کابینہ ڈویژن نے فیصلے پر عمل درآمد کے لیے وزارت خزانہ کو مراسلہ ارسال کر دیا ہے۔فیصلے کے تحت گزشتہ تین سال سے خالی تمام آسامیوں کو ختم کردیا جائے گا، جبکہ نئی آسامیوں کی تخلیق پر بھی پابندی برقرار رہے گی۔اسی طرح رواں مالی سال کے دوران ہر قسم کی سرکاری گاڑیوں کی خریداری کی اجازت نہیں ہوگی۔ذرائع کا کہنا ہے کہ مشینری اور آلات کی خریداری پر عائد پابندی بھی برقرار رکھی گئی ہے۔علاوہ ازیں سرکاری خرچ پر بیرون ملک علاج اور غیر ضروری غیر ملکی دوروں پر پابندی بھی بدستور نافذ رہے گی۔ذرائع کے مطابق وزارت خزانہ کی جانب سے کفایت شعاری کے اقدامات سے متعلق باقاعدہ نوٹیفکیشن جلد جاری کیے جانے کا امکان

بقیہ | بقیہ جات | 24

ند بحری ناکہ بندی کے دوران امریکی افواج نے 6 تجارتی جہازوں کا رخ تبدیل کروا دیا جبکہ ایک اور تجارتی جہاز کو روک دیا گیا۔سینٹ کام کے بیان کے مطابق یہ اقدامات بحری راستوں کے تحفظ اور خطے میں جاری فوجی کارروائیوں کے دوران تجارتی جہاز رانی کو درپیش خطرات کے پیش نظر کیے گئے۔امریکی حکام نے اس حوالے سے مزید تفصیلات جاری نہیں کیں کہ جہازوں کا رخ کیوں تبدیل کیا گیا یا انہیں کس مقام پر روکا

بقیہ | بقیہ جات | 25

کریں گے۔عراقی وزیراعظم کی ایرانی قیادت کے ساتھ دوطرفہ تعلقات اور باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت متوقع ہے۔یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب قطر، پاکستان اور دیگر علاقائی ممالک ایران اور امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی میں کمی لانے کیلئے سفارتی رابطوں میں مصروف ہیں۔عراقی وزیراعظم حال ہی میں واشنگٹن کا دورہ کر چکے ہیں اور ایران کے بعد ان کی ترکیہ بھی جانے کی توقع

بقیہ | بقیہ جات | 26

حملے میں ہلاک ہوگیا۔امریکی سینٹرل کمانڈ کے مطابق شمالی عراق میں ایک امریکی فوجی اہلکار 18جولائی کو کارروائی کے دوران ہلاک ہوا۔غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق سینٹکام کا کہنا تھا کہ امریکی فوجی اہلکار ایرانی ڈرون کو مار گرائے جانے کے بعد باقی رہ جانے والے گولہ بارود کو کنٹرولڈ دھماکے کے ذریعے تباہ کرنے کے دوران ہلاک ہوا۔سینٹکام نے مزید کہا کہ مکمل تلاش کے بعد امریکی فوجی اہلکاروں کو جائے وقوعہ سے نامعلوم انسانی باقیات ملیں، باقیات کی شناخت اور تصدیق کا عمل جاری

بقیہ | بقیہ جات | 27

تربیلا، کالاباغ، چشمہ اور تونسہ کے مقامات پر پانی کا بہاؤ معمول کے مطابق ہے۔اسی طرح ڈیرہ غازی خان کے رودکوہیوں میں بھی پانی کی صورتحال نارمل ہے۔ترجمان نے خبردار کیا ہے کہ 24جولائی تک بارشوں کے باعث پنجاب کے دریاؤں میں پانی کی سطح میں اضافے کا خدشہ ہے۔بستر، ڈیگ، ایک، پلکھو، بھمبر، بلسی اور ڈورا میں بھی سیلابی صورتحال پیدا ہونے کی وارننگ جاری کی گئی ہے، جبکہ ڈیرہ غازی خان کے رودکوہیوں میں فلیش فلڈنگ کا خطرہ ظاہر کیا گیا ہے۔ڈی جی پی ڈی ایم اے کے مطابق لاہور، گوجرانوالہ، بہاولنگر اور راولپنڈی ڈویژن میں اربن فلڈنگ کا بھی خدشہ ہے۔انہوں نے دریاں کے پاٹ میں موجود شہریوں کو فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ممکنہ متاثرہ علاقوں میں فلڈ ریلیف کیمپس قائم کر دیئے گئے ہیں۔ڈی جی پی ڈی ایم اے نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ موسم اور سیلابی صورتحال کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کریں، جبکہ دریاں، نہروں اور ندی نالوں کے اطراف غیر ضروری آمدورفت اور سیروتفریح سے گریز کریں۔

بقیہ | بقیہ جات | 28

سیلاب آنے سے تباہی ہوئی۔سب ڈویژنل مجسٹریٹ سرکوٹ فاروق خان نے بتایا کہ اب تک سات لاشیں نکالی جاچکی ہیں جبکہ آٹھ افراد لاپتہ ہیں۔مرہ گاؤں میں دو لاشیں برآمد ہوئی ہیں اور چھ افراد تاحال لاپتہ ہیں۔سانگلہ سے بھی دو اور سنگلائی اور مرہوٹ سے ایک ایک لاش ملی ہے۔ڈوگریاں بفلیاز سے ایک شخص کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے۔نونہ بانڈی میں 28 سالہ نازیہ کوثر مکان گرنے سے دم توڑ گئی جبکہ چار زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہسپتال پونچھ منتقل کیا گیا۔کئی علاقوں میں سڑکوں کا رابطہ بھی منقطع ہوگیا۔دریں اثناء بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی راجوری نے خراب موسم اور سیلاب کے پیش نظر 24 جولائی تک تمام امتحانات ملتوی کر دیے ہیں۔محکمہ موسمیات نے مقبوضہ جموں وکشمیر میں پیر کو انتہائی موسلادھار بارش کا ریڈالرٹ جاری کرتے ہوئے لوگوں سے ہوشیار رہنے کی اپیل کی ہے۔ضلع بانڈی پورہ کے علاقے اوڑگریز میں بادل پھٹنے سے ایک گاؤ خانے اور ایک لنک روڈ کو نقصان پہنچا تاہم کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں

بقیہ | بقیہ جات | 29

نفرت کی اس سیاست نے بھارت کو ایک ایسے دوراہے پر لاکھڑا کیا ہے جہاں آگے بڑھنے کا کوئی راستہ نظر نہیں آتا۔ہمیں اس ماحول کو بدلنا ہوگا اور اس کے لیے ہر سطح پر عملی کوششیں کرنی ہوں گی۔یہ تبدیلی اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک ہم دوسرے مذاہب کے ہم خیال لوگوں کو اکٹھا نہیں کریں گے اور فرقہ پرستی اور نفرت کے خلاف آواز نہیں اٹھائیں گے۔ارشد مدنی نے تاریخ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ برطانوی راج کے خلاف پہلی آواز دہلی کے ایک مدرسے سے تعلق رکھنے والے عبدالعزیز محدث دہلوی کی طرف سے آئی جس کی وجہ سے 1832 اور 1857 کی بغاوتیں ہوئیں۔انہوں نے کہا کہ آج اس کانفرنس سے فرقہ واریت اور نفرت کے خلاف جو آواز بلند ہوئی ہے اسے نہ تو کوئی طاقت دبا سکتی ہے اور نہ ہی کمزور کرسکتی ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ جمعیت علمائے ہند ایک مذہبی تنظیم ہے، جس کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اس نے آزادی سے پہلے اور بعد میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان محبت کا پل بنانے کا کام کیا ہے۔انہوں نے طلباء کے مستقبل کو تباہ کرنے والے پیپر لیکس اور رام پور میں مولانا محمد علی جوہر یونیورسٹی کے تنازعہ پر بات کرتے ہوئے کہا کہ بلڈنگ پلان کی خلاف ورزی پر پوری عمارت کو منہدم کرنے سے ہزاروں طلباء کا مستقبل تباہ ہو جائے گا۔مہمان خصوصی سنکٹ موچن ہنومان مندر وارانسی کے مہنت وشومبھر ناتھ مشرا اور سپریم کورٹ کے سینئر وکیل اندرا جے سنگھ نے بھی کانفرنس سے خطاب کیا اور اتحاد کے لیے ارشد مدنی کی مہم کی حمایت کی۔بدھ مت، عیسائی اور سکھ برادریوں کے رہنماؤں نے بھی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مولانا مدنی کی طرف سے شروع کی گئی تحریک وقت کی اہم ضرورت

بقیہ | بقیہ جات | 30

ب وسیم ممتاز کے درخواستوں کے قابل سماعت ہونے پر اعتراض اٹھاتے ہوئے کہا کہ پنجاب حکومت کو درخواستوں کی سماعت پر اعتراض ہے، جبکہ اسلام آباد ہائیکورٹ کے متعلقہ فیصلے کے خلاف اپیل نہیں کی جا سکتی۔اس پر جسٹس محمد علی مظہر نے ریمارکس دیے کہ عدالت کو بتایا جائے کہ کتنی ملاقاتیں ہوئیں، کب ہوئیں اور کن افراد نے ملاقات کی، اس حوالے سے مکمل اور جامع رپورٹ جمع کرائی جائے۔جسٹس محمد علی مظہر نے مزید ریمارکس دیے کہ اسلام آباد ہائیکورٹ کو یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ جیل کے باہر میڈیا ٹاک نہیں کی جائے گی۔انہوں نے استفسار کیا کہ کیا جیل کے باہر میڈیا سے گفتگو کرنا اس یقین دہانی کی خلاف ورزی نہیں؟ جس پر بانی پی ٹی آئی کے وکیل سلمان اکرم راجہ نے مؤقف اختیار کیا کہ اسلام آباد ہائیکورٹ کا حکم متفقہ نہیں تھا۔جسٹس محمد علی مظہر نے کہا کہ اگر فیصلہ متفقہ نہیں تھا تو اس کے خلاف ہائیکورٹ میں نظرثانی درخواست دائر کی جاسکتی تھی۔

بقیہ | بقیہ جات | 31

ق میں اظہار رائے کی آزادی کو مزید دبایا جاسکے اور آن لائن سرگرمیوں کی نگرانی کو مزید سخت کیا جاسکے۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق سائبر کرائم کوآرڈینیشن سنٹر کو ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے براہ راست کنٹرول میں رکھا گیا ہے اور یہ وزارت داخلہ کے تحت انڈین سائبر کرائم کوآرڈینیشن سنٹر کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔یہ ادارہ مقبوضہ علاقے میں سائبر کرائم کی روک تھام، نگرانی اور تفتیش کی نگرانی کرے گا۔سائبر کرائم سے متعلقہ معاملات کو کرائم ونگ سے الگ کرکے اسی سنٹر کے تحت رکھا گیا ہے۔حکام نے دوزونل سائبر کرائم انویسٹی گیشن سنٹرز آف ایکسیلنس اور ڈسٹرکٹ سائبر پولیس اسٹیشنز کو بھی نئے ادارے میں ضم کردیا ہے، جس کا مقصد پورے علاقے میں ڈیجیٹل سرگرمیوں کی نگرانی کے لیے ایک مرکزی طریقہ کار بنانا بتایا گیا ہے۔قابض حکام نے سنٹر کے آپریشنل فریم ورک کی منظوری دی ہے اور پولیس ہیڈکوارٹرز کو مستقل تقرریوں تک فوری طور پر اہلکاروں کو تعینات کرنے کی ہدایت کی ہے تاکہ ادارے کو بلاتاخیر فعال کیا جائے۔سیاسی مبصرین اور شہری حقوق کے کارکنوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس اقدام کا مقصد سائبر کرائم سے نمٹنے کے بجائے مقبوضہ علاقے میں نئی دہلی کے نگرانی کے آلات کو وسعت دینا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ بی جے پی کی زیر قیادت بھارتی حکومت بھارتی قبضے کے خلاف بولنے والے صحافیوں، انسانی حقوق کے محافظوں، سیاسی کارکنوں اور عام کشمیریوں کو خاموش کرانے کے لیے ڈیجیٹل نگرانی، انٹرنیٹ کی پابندیوں، سوشل میڈیا کی نگرانی اور سائبر قوانین پر انحصار کر رہی ہے۔تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ مقبوضہ علاقے میں کئی سالوں کی انٹرنیٹ بندش، سوشل میڈیا سنسرشپ، آن لائن پوسٹس پر گرفتاریوں اور آن لائن اظہار پر مجرمانہ کارروائیوں کے بعد اب ایک نیا ادارہ قائم کیا گیا ہے۔انہوں نے خبردار کیا کہ نیا ادارہ سائبر سیکیورٹی کی آڑ میں آزادی اظہار پر پابندیوں کو مزید ادارہ جاتی بنائے گا۔انسانی حقوق کے گروپوں نے بین الاقوامی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ مقبوضہ جموں وکشمیر میں سکڑتی ہوئی شہری اور ڈیجیٹل آزادیوں پر گہری نظر رکھے اور آزادی اظہار اور معلومات تک رسائی کے بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حقوق کی خلاف ورزیوں پر بھارت کو جوابدہ

بقیہ | بقیہ جات | 32

جبکہ پنجاب میں کپاس کی پیداوار میں 39فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔چیئرمین کاٹن جنرز فورم احسان الحق نے بتایا کہ پی سی جی اے کی جانب سے جاری ہونے والے کاٹن ایئر 2026-27 کے ابتدائی پیداواری اعداد وشمار کے مطابق 15جولائی تک ملک بھر کی جننگ فیکٹریوں میں 5لاکھ 27ہزار 900روئی کی گانٹھوں کے مساوی پھٹی پہنچی ہے جو کہ پچھلے سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں ریکارڈ 2لاکھ 30ہزار 149 گانٹھ یا 77فیصد زائد ہیں۔رپورٹ کے مطابق اسی عرصے کے دوران پنجاب کی جننگ فیکٹریوں میں 2لاکھ ایک ہزار 5 0 0 گانٹھ جبکہ سندھ میں 3لاکھ 26ہزار 400 گانٹھوں کے مساوی جننگ فیکٹریوں میں پہنچی ہے جو گزشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں بالترتیب 39فیصد اور 114فیصد زائد ہے۔رپورٹ کے مطابق اس عرصے میں جننگ فیکٹریوں سے ٹیکسٹائل ملوں نے 4لاکھ 44ہزار 379 گانٹھوں کی خریداری کی ہے، رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ فی الوقت پنجاب میں 111جبکہ سندھ میں 107 جننگ فیکٹریاں فعال ہیں۔انہوں نے بتایا کہ پی سی جی اے کی رپورٹ میں خاص بات یہ ہے کہ پنجاب کے مقابلے میں سندھ میں کپاس کی پیداوار میں ریکارڈ اضافہ ہے۔رپورٹ کے مطابق سندھ میں 15جولائی تک کپاس کی پیداوار پنجاب کے مقابلے میں ریکارڈ 38 فیصد زیادہ ہے جبکہ 15جولائی 2025 کو سندھ میں کپاس کی پیداوار پنجاب کے مقابلے میں محض پانچ فیصد زائد تھی۔یہ اطلاعات زیرگردش ہیں کہ پنجاب کی جننگ فیکٹریوں میں آنے والی کپاس کا ایک بڑا حصہ سندھ سے لایا گیا ہے۔جس سے توقع ہے کہ سندھ میں کپاس کی پیداوار 15جولائی تک کم از کم 50فیصد زائد ہے۔جس کی بڑی وجہ پنجاب بھر کے کاٹن زونز میں گنے کی غیر معمولی کاشت ہے۔انہوں نے بتایا کہ پاکستان بھر میں گزشتہ ایک ہفتے کے دوران روئی کی قیمتوں میں تیزی کا رجحان دیکھا جارہا تھا جس کی بڑی وجہ خلیجی جنگ کے باعث روئی کی درآمدات میں مزید تاخیر کے خدشات تھے اور انہی خدشات کے باعث فی من روئی کی قیمت ایک ہزار روپے کے اضافے سے پنجاب میں 19ہزار روپے جبکہ سندھ میں 18ہزار 800روپے تک پہنچ گئی تھی۔لیکن ایک روز قبل جمعہ سے کپاس کی مجموعی پیداوار میں ریکارڈ اضافے کی اطلاعات روئی کی قیمتوں میں کمی کا باعث بن گئی ہے جس سے ہفتے کو مقامی کاٹن مارکیٹس میں فی من روئی کی قیمت میں 300روپے کی کمی دیکھی جارہی ہے۔

بقیہ | بقیہ جات | 33

حت ومہمان نوازی کے نوکل پرسن محمد رؤف راجہ نے بیسٹ ویسٹرن پریمیئر ہوٹل اسلام آباد کے اشتراک سے کیا۔تقریب میں محمد رؤف راجہ، جنرل مینجر بیسٹ ویسٹرن پریمیئر ہوٹل راشد رؤف بندی، ایف پی سی سی آئی کے نائب صدر طارق جدون، راولپنڈی چیمبر آف سال ٹریڈرز اینڈ سال انڈسٹریز کے وفد، سابق بین الاقوامی فٹبالر مبشر سنجرانی، فلسطین کے سفیر، مختلف ممالک کے سفارت کاروں، نوجوان رہنماؤں اور کاروباری شخصیات نے شرکت کی۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی مثبت کردار سازی، قومی یکجہتی، نظم و ضبط اور صحت مند معاشرے کے قیام میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے نوجوان بے پناہ صلاحیتوں کے مالک ہیں اور ان کی استعداد کو اجاگر کرنے کے لیے جدید سہولیات، معیاری تربیت اور مساوی مواقع فراہم کرنا ناگزیر ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان میں فٹبال کا گڑھ ہے جہاں قدرتی صلاحیتوں سے مالا مال کھلاڑی موجود ہیں۔صوبے کے نوجوان محدود وسائل کے باوجود قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا چکے ہیں۔اگر بلوچستان میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے، فٹبال اکیڈمیوں، تربیتی مراکز اور گراس روٹ مقابلوں پر خصوصی توجہ دی جائے تو یہ خطہ پاکستان میں فٹبال کی ترقی کا سب سے بڑا مرکز بن سکتا ہے۔ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرتے ہیں، انہیں منفی رجحانات سے دور رکھتے ہیں اور قومی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بناتے ہیں۔انہوں نے تقریب کے منتظمین کو سراہتے ہوئے کہا کہ کھیل مختلف ممالک، ثقافتوں اور طبقات کے درمیان روابط اور باہمی ہم آہنگی کو فروغ دینے کا مؤثر ذریعہ ہیں۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پارلیمان نوجوانوں کو کھیل، تعلیم اور مثبت سماجی سرگرمیوں کے ذریعے بااختیار بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔تقریب کے اختتام پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے منتظمین کی کاوشوں کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ اس نوعیت کی سرگرمیاں ملک میں کھیلوں کے فروغ، نوجوان ٹیلنٹ کی حوصلہ افزائی اور قومی یکجہتی کو مزید مستحکم کریں

بقیہ | بقیہ جات | 34

اور معیاری بنیادی سہولیات میسر آسکیں۔انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی حکومت عوام سے کیے گئے وعدوں کو عملی جامہ پہنا رہی ہے اور ترقیاتی منصوبے اسی عزم کا مظہر ہیں۔رانا محمد اقبال خان نے کہا کہ پھول نگر کا یہ تاریخی ترقیاتی پیکیج شہر کی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوگا۔اس منصوبے کے تحت جدید سیوریج سسٹم، سٹارم واٹر ڈرین، ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ، ڈسپوزل اسٹیشنوں کی بحالی، سڑکوں اور گلیوں کی تعمیر و بحالی، پارکس کی بہتری، اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب اور سولرائزیشن سمیت متعدد عوامی فلاحی منصوبوں پر کام شروع کر دیا گیا ہے، جن سے شہریوں کو دیرپا اور معیاری سہولیات میسر آئیں گی۔انہوں نے کہا کہ شہری خوبصورتی، ماحولیات کے تحفظ اور شہریوں کی زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے پارکس، گرین بیلٹس، جدید اسٹریٹ لائٹس اور سولرائزیشن کے منصوبے خصوصی اہمیت رکھتے ہیں، جبکہ جدید نکاسی آب کا نظام مون سون سمیت دیگر موسمی چیلنجز سے نمٹنے میں معاون ثابت ہوگا۔جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر قانون رانا محمد اقبال خان نے مولانا فضل الرحمن کی جانب سے پاک فوج کے خلاف دیے گئے بیان کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مولانا فضل الرحمن فوری طور پر اپنے الفاظ واپس لیں اور قوم سے معافی مانگیں۔انہوں نے کہا کہ پاک فوج ملک کی سلامتی، خودمختاری اور دفاع کی علامت ہے اور پوری قوم اپنی مسلح افواج کے ساتھ کھڑی ہے۔تقریب میں موجود مقامی منتخب نمائندوں، پارٹی رہنماؤں، عمائدین علاقہ اور شہریوں نے وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کا پھول نگر کے لیے تاریخی ترقیاتی پیکیج دینے پر بھرپور شکریہ ادا کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ ان منصوبوں کی تکمیل سے علاقے میں ترقی، خوشحالی اور عوامی سہولیات کے نئے دور کا آغاز ہوگا۔

بقیہ | بقیہ جات | 35

ئے کیا۔اس موقع پر وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی، اراکین قومی اسمبلی طاہرہ اورنگزیب اور ملک ابرار سمیت مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں، کارکنوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ نورین نیازی اپنے بھائی کی سیاست کیلئے معرکہ حق پر سوالات اٹھا رہی ہیں اور ایسے بیانات دے رہی ہیں جو بھارتی میڈیا کی زینت بن رہے ہیں۔بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا کہ حکومت قومی سلامتی، ریاستی وقار، خودمختاری اور ملکی مفادات کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی اور پاکستان کے خلاف کسی بھی منفی بیانیے یا پروپیگنڈے کو ہر سطح پر بھرپور انداز میں مسترد کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ نورین نیازی کے بھائی کی سیاست دفن ہوچکی ہے، ان کی جماعت شدید انتشار کا شکار ہے جبکہ خیبرپختونخوا کی حکومت عوامی مسائل کے حل میں بری طرح ناکام ہوچکی ہے۔انہوں نے کہا کہ اپنی سیاسی ناکامیوں سے توجہ ہٹانے کے لیے بعض عناصر پاکستان کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تاہم قوم ایسے عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دے گی۔وفاقی پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ پوری قوم پاکستان کی سلامتی، خودمختاری، استحکام اور قومی وقار کے تحفظ کے لیے متحد ہے اور حکومت قومی یکجہتی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتی رہے

بقیہ | بقیہ جات | 36

کی قیمتوں کی منظوری پہلے ہی دی جا چکی ہے۔اس حوالے سے کہا گیا ہے کہ مزید 40ادویات کی منظوری کے لیے وفاقی حکومت سے رابطہ جاری ہے۔ڈریپ کے مطابق 40 نئی ادویات کی قیمتوں سے متعلق سفارشات وفاقی حکومت کو بھجوائی جا چکی ہیں، قیمتوں کی حتمی منظوری کے بعد ہی نئی رجسٹرڈ ادویات کی قانونی فروخت ممکن ہوگی۔ادھر فارما انڈسٹری اور کیمسٹس تنظیموں نے وفاقی حکومت سے نئی رجسٹرڈ ادویات کی قیمتوں کی فوری منظوری دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ | بقیہ جات | 37

اور کویت میں بھی خطرے کے سائرن گونجتے رہے ہیں، بحرین میں امریکی سفارت خانے نے منامہ میں ایرانی حملے سے محتاط رہنے کا الرٹ جاری کیا ہے۔ایرانی پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ اس نے کویت میں امریکی فوجی اہداف کو نشانہ بنایا جن میں ابتدائی وارننگ ریڈار سسٹم بھی شامل ہے، ڈرون حملے میں ریڈار سسٹم مکمل طور پر تباہ ہوگیا ہے۔کویت کے علی السالم اڈے پر امریکی ایم کیو 9 ڈرونز کے لیے استعمال ہونے والے آلات اور پرزہ جات کے شیڈ اور ایک ہینگر کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔پاسداران انقلاب نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کے جنوبی راستے سے گزرنے کی کوشش کرنے والے 2 آئل ٹینکر بھی دھماکے سے تباہ ہوگئے ہیں۔شام کے علاقے التنف میں دشمن کے کمانڈ سینٹر پر حملہ کیا ہے، کمانڈ سینٹر پر حملہ شہید فوجیوں کے خون کا بدلہ ہے۔بحرین کی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ اتوار اور پیر کی درمیانی شب فضائی حملوں کے سائرن بج اٹھے جبکہ شہریوں سے اپیل کی گئی کہ وہ پرسکون رہیں اور محفوظ مقامات پر پناہ لیں۔بحرین جہاں امریکی بحریہ کا ففتھ فلیٹ موجود ہے، حالیہ دنوں کے دوران ایرانی حملوں کا نشانہ بنا ہے جبکہ اس کے حکام کی جانب سے ایران پر شہری مقامات کو نشانہ بنانے کے الزامات بھی لگائے گئے ہیں۔کویت اور بحرین میں امریکی فوجی تنصیبات موجود ہیں اور یہ دونوں ممالک بھی ابتدائی جنگ بندی اور واشنگٹن و تہران کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کے باوجود ایرانی حملوں سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔جنگ شروع ہونے کے بعد ایران نے آبنائے ہرمز کو بند کر دیا تھا اور اس پر اپنے کنٹرول کو امریکہ کے ساتھ جاری محاذ آرائی میں دباؤ کے لیے استعمال کیا جبکہ دوسری جانب امریکہ نے بھی ایران کی بندرگاہوں پر ناکہ بندی دوبارہ نافذ کر دی ہے۔اس وقت امریکی افواج پورے مشرق وسطیٰ میں مختلف مقامات پر تعینات ہیں جس کی وجہ سے دوسرے ممالک بھی ایرانی حملوں کا نشانہ بن رہے ہیں اور امن مذاکرات میں تعطل کے بعد جنگ میں خاصی تیزی آئی ہے۔

بقیہ | بقیہ جات | 38

کار میں موجود تمام افراد کو بحفاظت نکال دیا گیا ہے۔حافظ آباد ہیڈ قادر آباد کے مقام پر دریائے چناب میں پانی کی سطح میں مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا جارہا ہے جہاں پانی کی آمد ایک لاکھ 38ہزار کیوسک جبکہ اخراج ایک لاکھ 15ہزار کیوسک ہے،یہی وجہ ہے کہ ہیڈ قادرآباد کے مقام پر نچلے درجے کا سیلاب ہے۔لیہ کے موضع سمرا نشیب میں دریائے سندھ کی بے رحم موجیں بے قابو ہوگئیں،پانی کے تیز بہاؤ میں دو بڑے سرکاری سکول دریا برد ہوگئے،دریائے سندھ کے کٹاؤ سے اب تک سینکڑوں ایکڑ فصلوں اور 300 مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔دریائی پانی سے پانچ سے زائد بستیاں، 3مساجد، بجلی کے کھمبے اور دوسری سرکاری املاک بھی متاثر ہوئیں۔حسن ابدال کے نواحی علاقے کوہلیہ سمیت درجنوں دیہاتوں کی جانب سے اپنی مدد آپ کے تحت تعمیر کیا گیا کوہلیہ پل ایک بار پھر تیز سیلابی ریلے کی نذر ہوگیا جس کے بعد پنجاب اور خیبرپختونخواہ کے سرحدی دیہات کا شہر سے رابطہ منقطع اور شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔کشمیر کی وادی نیلم کے نواحی گاؤں میں کلاؤڈ برسٹ کے بعد ندی نالوں میں طغیانی آ گئی جس سے مکانات سمیت متعدد دکانیں سیلاب کی زد میں آ گئیں۔مینگل نالے کے قریب متعدد گاڑیاں اور موٹر سائیکل بہہ گئیں، نالے میں آنے والے سیلاب سے لوگوں کے مال مویشی بھی نالے میں بہہ گئے، مرکزی شاہراہ نیلم پر ٹریفک کی روانی بھی متاثر ہوئی۔مانسہرہ کے علاقے جبوڑی میں کلاؤڈ برسٹ کے نتیجے میں متعدد ہوٹلوں اور رہائشی مکانات کو شدید نقصان پہنچا، جبکہ اچانک آنے والے سیلابی ریلوں نے معمولات زندگی متاثر کر دیئے۔وادی کاغان، وادی سرن اور دیگر حساس علاقوں میں ندی نالوں اور دریاؤں میں سیلاب کے خدشے کے پیش نظر سیاحوں کو دریائے کنہار اور دیگر آبی گزرگاہوں سے دور رہنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔نگر میں چھلت کے علاقے بڈہ لس میں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے 4مزدور جاں بحق ہوگئے۔ریسکیو حکام کے مطابق مزدور کام کر کے شام کو گھروں کو واپس جارہے تھے کہ لینڈ سلائیڈنگ ہوگئی اور ملبے تلے آ گئے جس کے نتیجے میں 3مزدور زخمی جبکہ 4جاں بحق ہوئے ہیں۔مزدوروں میں ایک لیہ پنجاب کا تھا جس کی شناخت شفقت اور ایک چھلت رابٹ سے تھا جس کی فدا حسین کے نام سے ہوئی، جبکہ 2مزدوروں کا تعلق کوہستان سے بتایا جارہا ہے،میتوں کو کوہستان و پنجاب منتقل کیا گیا ہے۔دوسری جانب پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے کہا ہے کہ صوبے کے بیشتر دریاؤں میں پانی کا بہاؤ معمول کے مطابق ہے تاہم دریائے چناب کے خانکی اور قادر آباد کے مقامات پر نچلے درجے کی سیلابی صورتحال برقرار ہے۔ترجمان پی ڈی ایم اے کے مطابق خانکی کے مقام پر پانی کی آمد ایک لاکھ 25ہزار کیوسک جبکہ اخراج ایک لاکھ 17ہزار کیوسک ریکارڈ کیا گیا ہے۔قادر آباد میں پانی کی آمد ایک لاکھ 46ہزار کیوسک اور اخراج ایک لاکھ 27 ہزار کیوسک ہے۔پی ڈی ایم اے کے مطابق دریائے چناب کے مرالہ، تریموں اور پنجند، دریائے راوی کے جسڑ، شاہدرہ، ہیڈ سدھنائی اور بلوکی، دریائے ستلج کے گنڈا سنگھ والا، سلیمانکی اور ہیڈ اسلام، جبکہ دریائے سندھ کے تربیلا، کالاباغ، چشمہ اور تونسہ کے مقامات پر پانی کا بہاؤ معمول کے مطابق ہے۔اسی طرح ڈیرہ غازی خان کے رودکوہیوں میں بھی پانی کی صورتحال نارمل ہے۔ترجمان نے خبردار کیا ہے کہ 24جولائی تک بارشوں کے باعث پنجاب کے دریاؤں میں پانی کی سطح میں اضافے کا خدشہ ہے۔بستر، ڈیگ، ایک، پلکھو، بھمبر، بلسی اور ڈورا میں بھی سیلابی صورتحال پیدا ہونے کی وارننگ جاری کی گئی ہے، جبکہ ڈیرہ غازی خان کے رودکوہیوں میں فلیش فلڈنگ کا خطرہ ظاہر کیا گیا ہے۔ڈی جی پی ڈی ایم اے کے مطابق لاہور، گوجرانوالہ، بہاولنگر اور راولپنڈی ڈویژن میں اربن فلڈنگ کا بھی خدشہ ہے۔انہوں نے دریاں کے پاٹ میں موجود شہریوں کو فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ممکنہ متاثرہ علاقوں میں فلڈ ریلیف کیمپس قائم کر دیئے گئے ہیں۔ڈی جی پی ڈی ایم اے نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ موسم اور سیلابی صورتحال کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کریں، جبکہ دریاں، نہروں اور ندی نالوں کے اطراف غیر ضروری آمدورفت اور سیروتفریح سے گریز کریں۔

بقیہ | بقیہ جات | 39

لے سے بتایا کہ زلزلے کا مرکز کوزران کے قریب واقع تھا، جبکہ اس کی گہرائی 8 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی۔زلزلہ مقامی وقت کے مطابق صبح 7بج کر 13منٹ پر آیا۔زلزلے کا مرکز کوزران سے 17 کلومیٹر جبکہ صوبائی دارالحکومت کرمانشاہ سے تقریباً 65 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع تھا۔تاحال زلزلے کے نتیجے میں کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع سامنے نہیں آئی۔

بقیہ | بقیہ جات | 40

ڈی پی) کے تحت منصوبوں کی پیش رفت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔وفاقی وزیر نے وزیراعظم کو جاری ترقیاتی منصوبوں، ان پر ہونے والی پیش رفت اور مستقبل کے لائحہ عمل سے آگاہ کیا۔وزیراعظم شہباز شریف نے ہدایت کی کہ قومی اہمیت کے تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر اعلیٰ معیار کے ساتھ مکمل کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ عوامی فلاح و بہبود، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور پائیدار معاشی ترقی کے حصول کے لیے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے۔وزیراعظم نے اس بات پر زور دیا کہ تمام متعلقہ وزارتیں اور ادارے باہمی تعاون اور مؤثر رابطے کے ذریعے منصوبوں پر عمل درآمد کی رفتار مزید تیز کریں تاکہ عوام کو جلد از جلد ان کے ثمرات پہنچ سکیں۔ملاقات میں قومی ترقی کے مختلف پہلوؤں اور آئندہ کے ترقیاتی اہداف پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ | بقیہ جات | 41

ثالثوں کے ذریعے آگاہ کیا گیا ہے، ہمیں امریکا کے پیغامات موصول ہوئے ہیں، تاہم اس کی مزید تفصیلات میں نہیں جائیں گے، اہم بات یہ ہے کہ گزشتہ چند دنوں میں سفارتی سرگرمیاں جاری رہی ہیں اور بعض ثالثوں نے مختلف تجاویز اور پیغامات ہم تک پہنچائے ہیں۔اسماعیل بقائی نے حالیہ کشیدگی کا ذمہ دار امریکا کو قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہم بارہا واضح کرچکے ہیں کہ خطے کے ممالک سے ہماری کوئی دشمنی نہیں، لیکن ہم توقع رکھتے ہیں کہ وہ اپنی ذمہ داری ادا کریں اور اپنی سرزمین کو ایران کے خلاف حملوں کے لیے استعمال نہ ہونے دیں۔انہوں نے مزید کہا کہ جب تک یہ حملے اور جارحیت جاری رہے گی، ہماری مسلح افواج بھی اس کا جواب دیتی رہیں گی۔وزارت خارجہ کے ترجمان نے خبردار کیا کہ اگر امریکا جنوبی ایران میں واقع خارگ جزیرے پر قبضہ کرنے کی کوئی کوشش کرتا ہے تو اسے اس مہم جوئی کے نتائج بھگتنا ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ ایران کی قیادت میں ایسے افراد موجود ہیں جو کسی بھی امریکی زمینی حملے کا سامنا کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔خارگ جزیرہ ایران کی تیل کی صنعت کا مرکزی مرکز ہے اور صوبہ بوشہر کے ساحل سے تقریباً 55 کلومیٹر دور واقع ہے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ جنگ کے دوران متعدد بار اس علاقے پر قبضہ کرنے کی دھمکی دے چکے ہیں۔اسماعیل بقائی نے امریکا کے ساتھ طے پانے والے عبوری معاہدے کے بارے میں بھی کہا کہ اس کے متن میں کوئی ابہام نہیں ہے، مفاہمتی یادداشت کا متن مختصر ہے اور اس میں 14 شقیں شامل ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے ابتدا ہی سے واضح کیا تھا کہ آبنائے ہرمز کے مستقبل کے انتظام کی ذمہ داری ایران پر عائد ہوتی ہے، اور اس معاملے کو عمان کے ساتھ مشاورت اور خطے کے ممالک سے مذاکرات کے ذریعے آگے بڑھایا جائے گا۔انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ معاہدے کا متن مکمل طور پر واضح ہے، اور امریکا کے پاس اس معاہدے کی خلاف ورزی کا کوئی جواز نہیں۔

بقیہ | بقیہ جات | 42

وزیراعظم نوازشریف (آج) منگل کو مظفر آباد میں جلسہ سے خطاب کرینگے۔وزیراعظم کے مشیر سینیٹر رانا ثنا اللہ خان اور وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران انجینئر امیر مقام کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں جلسے کے انتظامات، انتخابی مہم اور دیگر اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔شرکا نے 27 جولائی کو ہونے والے آزاد کشمیر کے عام انتخابات کے سلسلے میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کی انتخابی مہم کو مزید مؤثر بنانے کے لیے مختلف امور کا جائزہ بھی لیا۔سابق وزیراعظم نوازشریف 24جولائی کو میرپور میں جلسہ سے خطاب کرینگے

بقیہ | بقیہ جات | 43

گلگرہ ٹاؤن میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے امیدوار حلقہ ایل اے۔ 2چوہدری عظیم بخش کے مرکزی انتخابی دفتر کا افتتاح کر دیا۔پیر کو وزارت کی جانب سے جاری بیان کے مطابق افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر انجینئر امیر مقام نے پارٹی قیادت اور کارکنان کی جانب سے یکشامل ہونے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ مسلم لیگ (ن) کے امیدوار کو کامیاب بنائیں۔انہوں نے کہا کہ وہ شہدا اور غازیوں کی سرزمین پر موجود ہیں جہاں لوگوں نے ہمیشہ قربانیاں دی ہیں۔انجینئر امیر مقام نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے قائد محمد نوازشریف نے آزاد کشمیر میں ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اہم اقدامات کیے۔انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں پانچ دانش سکول قائم کیے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ قائد نوازشریف کا مقف ہے کہ آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کو بھی این ایف سی ایوارڈ میں حصہ دیا جانا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ مہاجرین نے بڑی قربانیاں دیں اور مشکلات برداشت کرتے ہوئے یہاں آباد ہوئے۔انہوں نے پاکستان کی مسلح افواج کی حالیہ کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ معرکہ حق ایک بڑی کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) عوام کو مایوس نہیں کرے گی۔

بقیہ | بقیہ جات | 44

ٹیلنٹ، پختہ عزم اور شاندار ٹیم ورک کی بدولت چیمپئن بنی ہے۔پیر کو سماجی رابطہ کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے ایک تہنیتی پیغام میں انہوں نے مستقبل میں بھی سپین کی مزید کامیابیوں اور شاندار فتوحات کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے فیفا کو بھی ورلڈکپ کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد دی اور کہا کہ فیفا ورلڈکپ کے شاندار اور کامیاب انعقاد پر پوری انتظامیہ مبارکباد کی مستحق ہے، ٹورنامنٹ نے فٹ بال کی دنیا کو متحد کرنے کی طاقت کو بہترین انداز میں پیش کیا، فیفا ورلڈکپ نے دنیا بھر کے کروڑوں مداحوں اور قوموں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا۔انہوں نے کہا کہ ورلڈکپ کا انعقاد فٹ بال کے خوبصورت کھیل کا ایک حقیقی اور یادگار جشن ثابت ہوا۔

بقیہ | بقیہ جات | 45

کل) 22جولائی کو مقامی تعطیل کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ڈپٹی کمشنر ملتان ڈاکٹر فیصل سلیم کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق 22جولائی کو ضلع ملتان کے تمام سرکاری دفاتر، سرکاری ادارے اور ضلعی دفاتر بند رہیں گے۔نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ مقامی تعطیل کا اعلان حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی کے سالانہ عرس کی تقریبات کے پیش نظر کیا گیا ہے، تاکہ زائرین اور شہری مذہبی تقریبات میں بھرپور شرکت کر

بقیہ | بقیہ جات | 46

ن اب بھی میزائل اور ڈرون حملوں کے ذریعے تجارتی جہازوں کو نشانہ بنا رہا ہے، امریکا ایرانی اقدامات کے جواب میں اقدامات کر رہا ہے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایران مختلف ذرائع سے مذاکرات کی خواہش کے اشارے دے رہا ہے، ایران کے اندر معاشی بحران کے باعث پالیسی پر اختلافات بڑھ رہے ہیں، ایران میں ایک حلقہ مذاکرات کا حامی جبکہ دوسرا سخت مؤقف پر قائم ہے۔امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ اگر ایران میں مذاکرات کے حامی فیصلہ سازی میں کامیاب ہوتے ہیں تو یہ ایک مثبت پیش رفت ہوگی، موجودہ صورتحال میں امریکا اپنی کارروائیاں جاری رکھے گا۔مارکو روبیو نے کہا کہ امریکا عالمی بحری راستوں اور تجارتی جہازوں کے تحفظ کے لیے اپنی کارروائیاں جاری رکھے گا، تاہم اس ذمہ داری کا بوجھ صرف امریکا پر نہیں ہونا چاہیے۔امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ دیگر ممالک کو بھی اس مشترکہ ذمہ داری میں حصہ ڈالنا چاہیے اور اس مقصد کے لیے فوجی سازوسامان، بحری وسائل یا مالی معاونت فراہم کرنی چاہیے تاکہ عالمی بحری تجارت کے تحفظ کی ذمہ داری مشترکہ طور پر ادا کی جاسکے۔

بقیہ | بقیہ جات | 47

وزیراعظم نوازشریف (آج) منگل کو مظفر آباد میں جلسہ سے خطاب کرینگے۔وزیراعظم کے مشیر سینیٹر رانا ثنا اللہ خان اور وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران انجینئر امیر مقام کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں جلسے کے انتظامات، انتخابی مہم اور دیگر اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔شرکا نے 27 جولائی کو ہونے والے آزاد کشمیر کے عام انتخابات کے سلسلے میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کی انتخابی مہم کو مزید مؤثر بنانے کے لیے مختلف امور کا جائزہ بھی لیا۔سابق وزیراعظم نوازشریف 24جولائی کو میرپور میں جلسہ سے خطاب کرینگے

جنوبی افریقہ نے پاکستان کو 52 رنز سے ہرا کر سیریز میں برتری حاصل کرلی

تیسرے ویمن انڈر 19 ٹی ٹوئنٹی میں میزبان ٹیم 159 رنز کے تعاقب میں 106 رنز پر ڈھیر

کراچی (پی پی اے) جنوبی افریقہ ویمن انڈر 19 ٹیم نے تیسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں پاکستان کو 52 رنز سے شکست دے کر پانچ میچوں کی سیریز میں 1-2 کی برتری حاصل کرلی نیشنل بینک اسٹیڈیم کراچی میں کھیلے گئے میچ میں پاکستان نے 159 رنز کے ہدف کے تعاقب میں 18 اوورز میں تمام وکٹیں گنوا کر 106 رنز بنائے شہر بانو نے 22 گیندوں پر 39 رنز کی جارحانہ اننگ کھیلی جس میں 5 چوکے اور 3 چھکے شامل تھے تاہم وہ ٹیم کو کامیابی نہ دلا سکیں عریشہ انصاری نے 17 میمونہ خالد نے 11 جبکہ ماہ نور زیب 12 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں جنوبی افریقہ کی جانب سے میاں لالور، ملیسا اور میاسہ نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں اس سے قبل جنوبی افریقہ کی کپتان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور ٹیم نے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 158 رنز بنائے کپتان میکی وان وورسٹ نے 42 گیندوں پر 57 رنز کی شاندار اننگ کھیلی جس میں 9 چوکے شامل تھے جبکہ ڈینی لی بوشوف نے 20 گیندوں پر ناقابلِ شکست 39 رنز بنائے جن میں 3 چوکے اور 3 چھکے شامل تھے کرس ماری نے 23 اور شربا وڈیڈری سان ایسٹبرگ نے 13، 13 رنز اسکور کیے پاکستان کی جانب سے ماہم نزاکت نے 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، جبکہ ماہ نور زیب ماہ نور اور میمونہ خالد نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی سیریز کا چوتھا ٹی ٹوئنٹی میچ بدھ کو کھیلا جائے گا

شاہین میموریل اے آر ایل انڈر 16 کرکٹ کا چیمپئن بن گیا

ڈائمنڈ کلب کو 35 رنز سے شکست، محمد عباس، صفیان سراج اور عبدالحق کے انفرادی اعزازات

راولپنڈی (پی پی اے) اے آر ایل انڈر 16 کرکٹ چیمپئن شپ 2026 کے فائنل میں شاہین میموریل کرکٹ کلب نے ڈائمنڈ کرکٹ کلب کو 35 رنز سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کرلیا شاہین میموریل نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 20 اوورز میں 4 وکٹوں پر 133 رنز بنائے جس میں صفیان سراج نے ناقابل شکست 62 موئی نے 26 اور عبد الحق نے 11 رنز اسکور کیے 134 رنز کے تعاقب میں ڈائمنڈ کرکٹ کلب کی ٹیم 18.5 اوورز میں 98 رنز پر ڈھیر ہوگئی عظمت 26 عثمان 16 اور ریان 14 رنز کے ساتھ نمایاں رہے۔ شاہین میموریل کی جانب سے محمد عباس نے 3 انور نے 2 جبکہ صفیان سراج نے ایک وکٹ حاصل کی ٹورنامنٹ کے انفرادی اعزازات میں بھی شاہین میموریل کا غلبہ رہا لیگ اسپنر محمد عباس نے 12 وکٹوں کے ساتھ بیسٹ باؤلر آف دی ٹورنامنٹ صفیان سراج نے 236 رنز اور 6 وکٹوں کی عمدہ کارکردگی پر بیسٹ بیٹسمین آف دی ٹورنامنٹ جبکہ عبد الحق کو بیسٹ وکٹ کیپر آف دی ٹورنامنٹ قرار دیا گیا اختتامی تقریب میں فاتح ٹیم اور نمایاں کھلاڑیوں میں ٹرافیاں اور انفرادی انعامات تقسیم کیے گئے منتظمین نے امید ظاہر کی کہ اس نوعیت کے ٹورنامنٹس پاکستان کرکٹ کو مستقبل کے باصلاحیت کھلاڑی فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے رہیں گے

اسلام آباد انجمن خدام القرآن کا سمر کیمپ اختتام پذیر

96 طلبہ میں سرٹیفیکیٹ تقسیم کیے گئے ایک سالہ کورس کا بھی اعلان

اسلام آباد (پی پی اے) انجمن خدام القرآن کے زیر اہتمام پندرہ روزہ سمر کیمپ کی اختتامی تقریب قرآن کمپلیکس پیپھونٹ میں منعقد کی گئی اختتامی تقریب کی نظامت ہارون یونس نے بطریق احسن نبھائی اس موقع پر انجمن خدام القرآن کے صدر حمزہ شاہد کا کہنا تھا کہ قرآن فہمی ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے اللہ کی توفیق سے سب کچھ ہوتا ہے سمر کیمپ سے وقت مفید گزر رہا ہے 15 دن مسجد میں گزارنا توفیق ربی سے ہی ممکن ہے انکا کہنا تھا کہ اللہ سب کی کاوشوں کو قبولیت عطا فرمائے انہوں نے شرکاء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ امت کا مستقبل آپ کے ہاتھوں میں ہے آپ کی زمہ داری ہے لوگوں کو قرآن کی جانب موڑیں دین کی طرف لائیں نوجوانوں سے بڑی امیدیں وابستہ ہوتی ہیں حق پر ڈٹنا نوجوانوں کا شیوہ ہوتا ہے قرآن سے جڑے رہنا ہے دین فہمی کی فکر کرنی ہے اللہ کے دین کے غلبہ کی کوشش میں حصہ ڈالنا ہے انہوں نے ایک سالہ کورس کے انعقاد کا بھی اعلان کیا۔ ماس موقع پر ڈاکٹر خالد نعمت کا کہنا تھا کہ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور قرآن پڑھایا ہمیں مفید بننا ہے ہمیں دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کرنی ہیں اپنی محفل پاک رکھیں خلوت اور جلوت پاک رکھیں ادب اور احترام ہمیشہ ملحوظِ خاطر رکھیں قرآن پاک کے عین مطابق زندگی گزاریں انکا کہنا تھا کہ ادب سے سب کچھ ملے گا شوق سے دین کا کام کریں امت محمدی میں سے ہونا ہمارے لیے اعزاز ہے ہمیں قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنا ہے یہ مکمل ضابطہ ہے مایوسی گناہ ہے مایوسی شیطان کا وار ہوتا ہے مسلمان کبھی مایوس نہیں ہوتا بریگیڈیئر (ر) عنایت ولی ڈاکٹر خالد نعمت روف اکبر حمزہ شاید ڈاکٹر ارشد بھٹی ابرار احمد کھوکھر ہارون یونس سعد نے شرکاء میں سرٹیفیکیٹس تقسیم کیے

پی سی بی نے سکول کرکٹ ٹیلنٹ ہنٹ سیزن ٹو کا اعلان کردیا

1200 سکول 100 اضلاع، 15 ستمبر سے قومی سکول کرکٹ ٹورنامنٹ کا آغاز

لاہور (پی پی اے) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے پی سی بی ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام فار سکولز 2026-27 کے دوسرے سیزن کا باضابطہ اعلان کردیا اس موقع پر سینئر جنرل منیجر ڈومیسٹک کرکٹ اسامہ شارون اور سابق قومی کپتان مصباح الحق نے پریس کانفرنس سے خطاب کیا انہوں نے بتایا کہ پہلے سیزن کی کامیابی کے بعد دوسرے سیزن کو مزید وسعت دی گئی ہے اس بار ملک بھر کے 100 اضلاع سے 1200 سکول ٹورنامنٹ میں حصہ لیں گے جبکہ پہلے سیزن میں 39 اضلاع کے سکول شریک ہوئے تھے انہوں نے کہا کہ سکولوں کے ٹریننگ کیمپ 10 اگست سے شروع ہوں گے جبکہ قومی سکول کرکٹ ٹورنامنٹ کا باقاعدہ آغاز 15 ستمبر سے ہوگا پی سی بی حکام کے مطابق ٹورنامنٹ چار مراحل پر مشتمل ہوگا جن میں سکول ٹیمیں ضلعی ڈویژنل صوبائی اور قومی سطح پر مرحلہ وار مقابلہ کریں گی ٹورنامنٹ میں شریک تمام سکولوں کو پی سی بی کی جانب سے مالی معاونت اور تکنیکی سہولتیں بھی فراہم کی جائیں گی تاکہ ملک بھر سے باصلاحیت نوجوان کرکٹرز کو سامنے لایا جاسکے

روزنامہ زور آور کی تیرھویں سالگرہ پر پروقار تقریب کا شاندار انعقاد

صحافیوں نے ادارے کی مثبت، تعمیری خدمات اور قومی یکجہتی کے فروغ کو خوب سراہا۔

منڈی بہاؤالدین (حافظ زاہد حمید) روزنامہ زور آور کی 13 ویں سالگرہ کے موقع پر دفتر روزنامہ زور آور میں ایک پروقار اور باوقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں ضلع بھر کی ممتاز صحافتی شخصیات نے شرکت کرکے ادارے کی صحافتی خدمات کو شاندار انداز میں خراجِ تحسین پیش کیا۔ تقریب میں روزنامہ زور آور کے بیورو چیف محمد یاسر بھٹی اور ایڈیٹر خالد اقبال مانگٹ نے کیک کاٹا، جبکہ صدر پریس کلب رجسٹرڈ منڈی بہاؤالدین محمد ظہیر خان نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی، اس موقع پر سینئر صحافی عرفان وڑائچ ، حافظ زاہد حمید، شیخ محمود ناصر،، ڈاکٹر افضل جاوید، عروج اکرام پاشا، ایوب مجاہد، شعبان علی، عبداللہ، حسن جاوید، احسان قریشی اور دیگر صحافی بھی موجود تھے، جنہوں نے روزنامہ زور آور کی مسلسل 13 سالہ صحافتی خدمات کو سراہتے ہوئے اس کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر پریس کلب رجسٹرڈ محمد ظہیر خان نے کہا کہ روزنامہ زور آور نے ہمیشہ ذمہ دار، مثبت اور تعمیری صحافت کو فروغ دیا ہے۔ اخبار نے عوامی مسائل کو مؤثر انداز میں اجاگر کرنے، عوامی امنگوں کی ترجمانی کرنے اور قومی مفاد کے تحفظ کے لیے قابلِ قدر کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معرکہ حق بنیان المرصوص کی تاریخی کامیابی کے موقع پر بھی روزنامہ زور آور نے ریاستی مؤقف اور قومی یکجہتی کے فروغ میں ذمہ دارانہ صحافتی کردار ادا کرتے ہوئے عوام کی درست رہنمائی کی، جو قابلِ تحسین ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صحافت ایک مقدس ذمہ داری ہے، جس کا بنیادی مقصد سچائی، قومی یکجہتی اور عوامی مفاد کا تحفظ ہے، اور روزنامہ زور آور نے ان اصولوں کو ہمیشہ مقدم رکھا ہے۔ تقریب کے اختتام پر روزنامہ زور آور کی مزید ترقی، خوشحالی، استحکام، محب وطن صحافتی پالیسیوں کے فروغ، وطنِ عزیز پاکستان کی سلامتی اور قومی یکجہتی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مثبت، ذمہ دار اور قومی مفاد پر مبنی صحافت کے فروغ کے لیے اپنی کاوشیں جاری رکھیں گے۔

نالہ لئی میں ڈوبنے والے باپ اور بیٹے کی تلاش کا آپریشن

ریسکیو ٹیم نے باپ کی لاش نکال لی، بچے کی تلاش ابھی جاری ہے۔

شیخ ارشد محمود راولپنڈی راولپنڈی، آج گلستان کالونی لائن نمبر 3 میں واقع نالہ لئی رو افرار کے ڈوبنے کی اطلاع پر ریسکیو 1122 کی واٹر ریسکیو ٹیم اور ایمبولینس فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں، ابتدائی اطلاعات کے مطابق ایک بچہ نالہ لئی میں گر گیا اسے بچانے کی کوشش میں اس کے والد نے بھی میں چھلانگ لگا دی، تاہم پانی کی زیادہ گہرائی باعث دونوں ڈوب گئے، ریسکیو واٹر ریسکیو اہلکاروں نے فوری سرچ اینڈ آپریشن کا آغاز کیا، آپریشن کے دوران والد کی نعش نالہ لئی سے نکال لی گئی، جبکہ بچے کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے، ریسکیو ٹیمیں تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہیں، سرچ آپریشن میں مزید پیش رفت سے متعلق معلومات بعد ازاں فراہم کی جائیں گی،

امریکہ ایران کشیدگی عالمی امن اور معیشت کے لیے انتہائی خطرناک ہے

خالد شاہین چوہدری نے مذاکرات اور سفارتی ذرائع سے مسائل کے حل پر زور دیا ہے۔

خان پور (نعمان حسن سٹی رپورٹر) صدر ماڈل منڈی لنک روڈ خالد شاہین چوہدری نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی اور جنگ کسی بھی ملک یا خطے کے مفاد میں نہیں۔ جنگیں ہمیشہ تباہی، انسانی جانوں کے ضیاع، معاشی بدحالی اور عالمی عدم استحکام کا سبب بنتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ عالمی حالات میں تمام فریقین کو صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے مذاکرات اور سفارتی ذرائع سے مسائل کا حل تلاش کرنا چاہیے۔ مشرقِ وسطیٰ میں امن و استحکام نہ صرف خطے بلکہ پوری دنیا کی معیشت اور عالمی امن کے لیے ناگزیر ہے۔ خالد شاہین چوہدری نے کہا کہ عالمی طاقتوں کو ایسے اقدامات سے گریز کرنا چاہیے جو حالات کو مزید کشیدہ کریں۔ انہوں نے اقوام متحدہ اور عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ خطے میں امن کے قیام، کشیدگی کے خاتمے اور تنازعات کے پرامن حل کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کریں تاکہ دنیا کو مزید جنگی ماحول سے بچایا جاسکے ہے

ڈپٹی کمشنر اویس مشتاق کا سیالکوٹ کے مرے اور کامرس کالج کا دورہ

کالجز میں صفائی اور نظم و ضبط بہتر بنانے کیلئے متعلقہ حکام کو سخت ہدایات جاری کردیں۔

پسرور (محمد سجاد پسروری بیورو چیف) تفصیلات کے مطابق سیالکوٹ۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے تعلیمی داروں میں صفائی اور نظم و ضبط کے وژن کے مطابق ڈپٹی کمشنر اویس مشتاق نے مرے کالج سیالکوٹ اور کامرس کالج قلعہ کا دورہ کیا۔ انہوں نے کالجز کے واش رومز، کلاس رومز اور لائبریری کا تفصیلی معائنہ کیا اور صفائی و انتظامات کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ بارشوں کے موسم سے قبل کالجز کی چھتوں کی مکمل صفائی یقینی بنائی جائے تاکہ بارش کے پانی کی نکاسی میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ انہوں نے کالجز کے گراؤنڈز کی صفائی اور مجموعی ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کی بھی ہدایت کی۔

دنیا بھر میں عالمی یومِ شطرنج منایا گیا

شطرنج ذہنی صلاحیت، حکمتِ عملی اور فیصلہ سازی کو نکھارنے والا قدیم کھیل قرار

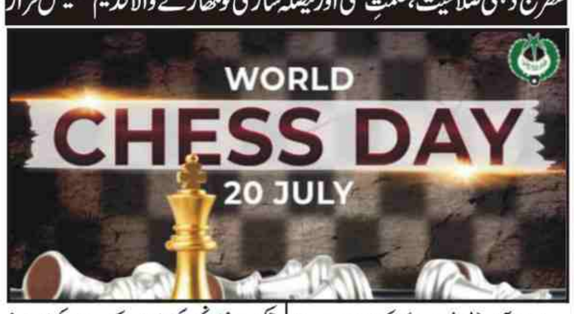

اسلام آباد (پی پی اے) پاکستان سمیت دنیا بھر میں پیر 20 جولائی کو عالمی یومِ شطرنج منایا گیا اس دن کو منانے کی تجویز یونیسکو نے پیش کی تھی جبکہ 1966ء سے ہر سال یہ دن منایا جا رہا ہے بعد ازاں دسمبر 2019ء میں اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی نے قرارداد منظور کر کے عالمی یومِ شطرنج کو باضابطہ طور پر تسلیم کیا رپورٹس کے مطابق دنیا کی تقریباً 70 فیصد آبادی زندگی میں کم از کم ایک بار شطرنج کھیل چکی ہے شطرنج دو کھلاڑیوں کے درمیان کھیلا جانے والا ایسا کھیل ہے جو ذہنی حکمتِ عملی صبر منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی کی صلاحیت کو فروغ دیتا ہے ماہرین کے مطابق یہ کھیل تہذیب و تمدن اور علمی ارتقا کی علامت سمجھا جاتا ہے مؤرخین کی رائے میں شطرنج کی ابتدا مصر چین یا ایران میں سے کسی ایک قدیم تہذیب میں ہوئی تاہم اس کی اصل جائے پیدائش کے بارے میں مختلف آراء پائی جاتی ہیں

انجم اقبال مغل پارک کی خوبصورتی بڑھانے کے خصوصی اقدامات

ہارٹیکلچر ایجنسی نے انجم اقبال مغل پارک کی تزئین و آرائش کا کام تیز کردیا

راولپنڈی (پی پی اے) ہارٹیکلچر اتھارٹی راولپنڈی نے شہر کو سرسبز خوبصورت اور ماحول دوست بنانے کے عزم کے تحت خیابانِ سرسید میں واقع انجم اقبال مغل پارک کی تزئین و آرائش اور خوبصورتی میں مزید اضافے کے لیے خصوصی اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ مینجنگ ڈائریکٹر ہارٹیکلچر اتھارٹی احمد حسن رانجھا کی ہدایات پر پارک میں باغبانی۔ صفائی ستھرائی سبزہ زاروں کی دیکھ بھال۔ موسمی پھولوں کی شجرکاری درختوں کی تراش خراش واکنگ ٹریک کی صفائی بیٹھنے کی جگہوں کی مرمت اور بچوں کے کھیل کے آلات کو مکمل طور پر فعال بنانے کا کام تیزی سے جاری ہے تاکہ شہریوں کو معیاری۔ محفوظ اور خوشگوار تفریحی ماحول میسر آسکے۔ احمد حسن رانجھا نے کہا کہ پارکس کسی بھی شہر کے حسن ماحولیاتی توازن اور شہریوں کی جسمانی و ذہنی صحت کے لیے نہایت اہم ہوتے ہیں انجم اقبال مغل پارک کو جدید تقاضوں کے مطابق بہتر بنایا جا رہا ہے تاکہ بزرگ۔ خواتین بچے اور نوجوان بہتر ماحول میں تفریح سے لطف اندوز ہوسکیں انہوں نے ہدایت کی کہ پارک میں رنگ برنگے موسمی پھول آرائشی پودے جدید لینڈ اسکیپنگ سبزہ زاروں کی باقاعدہ دیکھ بھال اور مؤثر آبپاشی کے نظام کو یقینی بنایا جائے تاکہ پودوں اور گھاس کی بہترین نشوونما برقرار رہے ایم ڈی ہارٹیکلچر اتھارٹی نے مزید کہا کہ پارک میں صفائی کا اعلیٰ معیار مناسب روشنی اور تمام بنیادی سہولیات ہر وقت فعال رکھی جائیں تاکہ شہری بالخصوص خاندان شام کے اوقات میں بھی بلاخوف و خطر پارک سے مستفید ہو سکیں انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ پارکس کو قومی امانت سمجھتے ہوئے صفائی برقرار رکھنے پودوں اور پھولوں کی حفاظت کرنے اور ماحول کو آلودگی سے بچانے میں ہارٹیکلچر اتھارٹی کے ساتھ تعاون کریں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ راولپنڈی کے تمام پارکس گرین بیلٹس اور عوامی مقامات کی خوبصورتی شادابی اور دیکھ بھال کے لیے مؤثر اقدامات مستقبل میں بھی جاری رہیں گے تاکہ راولپنڈی کو ایک مزید سرسبز خوبصورت اور ماحول دوست شہر بنایا جاسکے

اسپین نے ارجنٹائن کو ہرا کر دوسرا ورلڈ کپ جیت لیا

فیران ٹوریس کے فیصلہ کن گول سے اسپین عالمی چیمپئن میسی کا خواب ادھورا رہ گیا

نیویارک (پی پی اے) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے سنسنی خیز فائنل میں اسپین نے اضافی وقت میں ارجنٹائن کو 0-1 سے شکست دے کر دوسری مرتبہ عالمی چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کرلیا میچ کا واحد اور فیصلہ کن گول 106 ویں منٹ میں فیران ٹوریس نے کیا اسپین نے آغاز سے ہی جارحانہ کھیل پیش کیا تاہم ارجنٹائن کے گول کیپر ایمیلیانو مارٹینیز نے کئی شاندار سیوز کر کے اپنی ٹیم کو مقابلے میں برقرار رکھا مقررہ وقت کے اختتامی لمحات میں اینزو فرنانڈیز دوسرے پیلے کارڈ کے باعث میدان سے باہر ہوگئے جس کے بعد ارجنٹائن اضافی وقت میں دس کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلتی رہی اضافی وقت میں نیکو ولیمز کے ہیڈر کے بعد ملنے والی گیند پر فیران ٹوریس نے زوردار شاٹ لگا کر اسپین کو فتح دلا دی اس کامیابی کے ساتھ اسپین نے 2010 کے بعد دوسری مرتبہ ورلڈ کپ جیتا اور فٹبال کی تاریخ کا پہلا ملک بن گیا جس کے پاس بیک وقت مردوں اور خواتین دونوں کے عالمی کپ کے ٹائٹلز موجود ہیں فائنل میچ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی اسٹیڈیم میں بیٹھ کر دیکھا۔ انہوں نے فاتح ٹیم کو ٹرافی اور میڈلز پہنائے جبکہ پہلی مرتبہ ورلڈ کپ کے ہاف ٹائم شو میں شکیرا میڈونا اور جسٹن بیبر نے پرفارم کیا دوسری جانب ارجنٹائن ساتویں مرتبہ ورلڈ کپ فائنل میں پہنچی، تاہم مسلسل دوسری بار عالمی چیمپئن بننے کا خواب پورا نہ ہوسکا یہ مقابلہ لیونل میسی کے ممکنہ آخری ورلڈ کپ میچ کے طور پر بھی یاد رکھا جائے گا لیکن وہ اپنی ٹیم کو ایک اور عالمی اعزاز دلانے میں کامیاب نہ ہوسکے

آئی جی اسلام آباد کی زیر صدارت اہم سکیورٹی اجلاس

جرائم کے خاتمے، مؤثر ٹریفک، سخت سکیورٹی اور عوامی خدمت بہتر بنانے کی ہدایت

اسلام آباد (پی پی اے) انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کی زیرِ صدارت سنٹرل پولیس آفس میں امن و امان سکیورٹی انسدادِ جرائم اور ٹریفک مینجمنٹ سے متعلق ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں تمام ڈی آئی جیز اے آئی جیز ایس ایس پیز اور دیگر سینئر پولیس افسران نے شرکت کی اجلاس میں وفاقی دارالحکومت کی امن و امان کی مجموعی صورتحال سکیورٹی انتظامات جرائم کی روک تھام، زیرِ تفتیش مقدمات اشتہاری و جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں ٹریفک کی روانی، پٹرولنگ شہریوں کی شکایات کے ازالے اور دیگر پیشہ ورانہ امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا آئی جی اسلام آباد سید علی ناصر رضوی نے ہدایت کی کہ جرائم کے خاتمے شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور امن و امان کے قیام کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں انہوں نے منشیات فروشوں قبضہ مافیا اشتہاری ملزمان اور دیگر قانون شکن عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی مزید مؤثر بنانے جبکہ زیرِ تفتیش مقدمات کو میرٹ اور مقررہ مدت میں یکسو کرنے پر زور دیا انہوں نے اہم سرکاری و نجی تنصیبات سفارتی مراکز عبادت گاہوں اور عوامی مقامات کی سکیورٹی مزید سخت کرنے پٹرولنگ اور ناکہ بندی کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ رکھنے کی ہدایت بھی جاری کی تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت نمٹا جا سکے آئی جی اسلام آباد نے ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے لین ڈسپلن پر سختی سے عملدرآمد تجاوزات کے خاتمے اور شہریوں کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے ٹریفک مینجمنٹ مزید مؤثر بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے جبکہ شہریوں سے خوش اخلاقی اور پیشہ ورانہ رویہ ہر صورت یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت، شفافیت اور میرٹ اسلام آباد پولیس کی اولین ترجیحات ہیں۔ تمام افسران اپنی ذمہ داریاں ایمانداری دیانتداری اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ انجام دیں تاکہ عوام کا پولیس پر اعتماد مزید مضبوط ہو۔ آئی جی نے واضح کیا کہ بہترین کارکردگی دکھانے والے افسران کی حوصلہ افزائی کی جائے گی جبکہ غفلت یا کوتاہی کے مرتکب اہلکاروں کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی

ڈپٹی کمشنر عدیل حیدر کا ملکوال نواز شریف پارک کا تفصیلی دورہ

پارک میں صفائی، شجرکاری اور عوام کو بہترین تفریحی سہولیات فراہم کرنے کی خصوصی ہدایات جاری کیں۔

منڈی بہاءالدین، (حافظ زاہد حمید) ڈپٹی کمشنر عدیل حیدر نے نواز شریف پارک ملکوال کا دورہ کیا اور پارک میں تزئین و آرائش، شجرکاری، پودوں کی دکھ بھال، کیاریوں اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے پارک کے مختلف حصوں کا معائنہ کرتے ہوئے ہدایت کی کہ عوام کو صاف، محفوظ اور پ※±رفضا تفریحی ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام سہولیات کو مزید بہتر بنایا جائے۔ ڈپٹی کمشنر عدیل حیدر کا کہنا تھا کہ بچوں، خواتین اور فیملیز کے لیے معیاری تفریحی مقامات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے، اس لیے پارک کی خوبصورتی، شجرکاری، صفائی اور دیکھ بھال کے معیار پر خصوصی توجہ دی جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پارک میں موجود تمام سہولیات کو فعال رکھا جائے، سرسبز ماحول کے فروغ کے لیے مزید پودے لگائے جائیں اور شہریوں کو بہترین تفریحی ماحول فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات یقینی بنائے جائیں۔

پاکستان اور کینیڈا تعلقات مزید مضبوط بنانے پر متفق

اسحاق ڈار اور کینیڈین وزیر خارجہ کی ملاقات تجارت زراعت اور صنعت میں تعاون بڑھانے پر زور

اسلام آباد (پی پی اے) نائب وزیر اعظم و وزیرِ خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان فعال سفارت کاری پر یقین رکھتا ہے اور پاکستان و کینیڈا کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے اسلام آباد میں کینیڈا کی وزیرِ خارجہ انیتا آنند سے ملاقات کے دوران اسحاق ڈار نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت سرمایہ کاری اور مختلف شعبوں میں تعاون کے وسیع مواقع موجود ہیں انہوں نے کہا کہ کینیڈا میں مقیم پاکستانی برادری دونوں ممالک کے تعلقات کا قیمتی اثاثہ ہے اور باہمی روابط کو مزید مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے اس موقع پر سرکاری دورے پر پاکستان آنے والی کینیڈین وزیرِ خارجہ انیتا آنند نے کہا کہ ان کا ملک پاکستان کے ساتھ تعلقات کو مزید فروغ دینے کے لیے پُرعزم ہے انہوں نے زور دیا کہ پاکستان اور کینیڈا کو زراعت صنعت تجارت اور دیگر شعبوں میں مشترکہ تعاون کو وسعت دینے کے لیے مزید اقدامات کرنے چاہییں دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے امور، دوطرفہ تعلقات اور مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا

راولپنڈی کے ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد تیز کرنے کا فیصلہ

ڈپٹی کمشنر ندیم ناصر کی متعدد محکموں کو فوری رپورٹس اور ترقیاتی اقدامات مکمل کرنے کی ہدایت

راولپنڈی (پی پی اے) ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کیپٹن (ر) ندیم ناصر کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع بھر میں جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر فنانس اینڈ پلاننگ ڈپٹی ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ اور مختلف محکموں کے افسران نے شرکت کی ڈپٹی کمشنر نے زچہ و بچہ ہسپتال راولپنڈی اور روات تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کی پیش رفت پر فوری رپورٹس طلب کرتے ہوئے روات ہسپتال میں پانی کی فراہمی کا مسئلہ جلد حل کرنے کی ہدایت کی تاکہ عوام کو صحت کی بہتر سہولیات میسر آسکیں اجلاس میں صاف پانی اتھارٹی کو ضلع بھر کے فعال اور غیر فعال فلٹریشن پلانٹس کی میپنگ اور جیوٹیگنگ مکمل کرکے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی گئی کھیلوں کے فروغ کے لیے شہر اور دیہی علاقوں میں کھیلوں کے میدانوں کی تعمیر و بحالی جبکہ ہر یونین کونسل میں سرکاری اراضی کی نشاندہی کرکے نئے گراؤنڈز قائم کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے وژن کے مطابق ہر دیہی یونین کونسل میں جدید کھیل کا میدان قائم کرنا حکومت کی ترجیح ہے تاکہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے بہتر مواقع مل سکیں اجلاس میں مہوڑہ ڈیم پر سیاحت کے فروغ چکری روڈ کی تعمیر، بسکٹ فیکٹری چوک میں سیوریج کے مستقل حل رحمت آباد قبرستان روڈ کی بیوٹیفکیشن یونین کونسل 76 تا 79 میں صفائی کے مسائل واہ جنرل ہسپتال کی بہتری تعلیمی معیار میں اضافے اساتذہ کی تربیت اور خصوصی بچوں کے سکولوں میں سفری سہولیات بہتر بنانے سے متعلق بھی اہم ہدایات جاری کی گئیں اجلاس کے اختتام پر راجہ بازار کمرشل مارکیٹ اور جناح پارک میں پارکنگ پلازوں جبکہ ٹیکسلا اور واہ میں سہولت بازار اور عوامی پارک کے قیام کے لیے مناسب سرکاری اراضی کی نشاندہی اور فزیبلٹی رپورٹ جلد پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) ندیم ناصر نے کہا کہ تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ مدت اعلیٰ معیار اور شفافیت کے ساتھ مکمل کرنا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے تاکہ شہریوں کو بنیادی سہولیات بروقت فراہم کی جاسکیں

سی اے وی اے چیمپئن شپ بنگلہ دیش والی بال ٹیم کراچی پہنچ گئی

سندھ والی بال ایسوسی ایشن کا پرتپاک استقبال سات ملکی ایونٹ 29 جولائی تک جاری رہے گا

کراچی (پی پی اے) سینٹرل ایشین والی بال ایسوسی ایشن سی اے وی اے مینز والی بال چیمپئن شپ 2026 میں شرکت کے لیے بنگلہ دیش کی قومی والی بال ٹیم کراچی پہنچ گئی جہاں جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر سندھ والی بال ایسوسی ایشن کے عہدیداران نے مہمان ٹیم کا پرتپاک استقبال کیا سندھ والی بال ایسوسی ایشن کے سیکریٹری شاہد مسعود نے بنگلہ دیشی ٹیم کو خوش آمدید کہا اور کھلاڑیوں و آفیشلز کو پھولوں کے گلدستے پیش کیے اس موقع پر دونوں ممالک کے کھیلوں کے حکام نے باہمی تعاون دوستی اور کھیلوں کے فروغ کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کھیل قوموں کو قریب لانے کا بہترین ذریعہ ہیں اور پاکستان آنے والی تمام غیرملکی ٹیموں کو بہترین مہمان نوازی فراہم کی جائے گی بنگلہ دیش والی بال فیڈریشن کے نمائندوں نے شاندار استقبال پر سندھ والی بال ایسوسی ایشن اور سیکریٹری شاہد مسعود کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی میزبانی قابلِ تحسین ہے اور خطے کی والی بال برادری پاکستان والی بال فیڈریشن کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے سی اے وی اے چیمپئن شپ کے کامیاب انعقاد کے لیے نیک خواہشات کا بھی اظہار کیا واضح رہے کہ حکومتِ پاکستان نے چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے بھارتی ٹیم کو اجازت نامہ جاری کیا تھا اور بھارت میں پاکستانی ہائی کمیشن نے بھی ویزوں کے اجرا پر رضامندی ظاہر کی تھی، تاہم بھارتی ٹیم نے شرکت سے انکار کر دیا، جس کے بعد منتظمین نے ازبکستان کو ایونٹ میں شامل کرلیا سی اے وی اے مینز والی بال چیمپئن شپ 29 جولائی تک جاری رہے گی ایونٹ میں میزبان پاکستان کے علاوہ بنگلہ دیش نیپال قازقستان۔ کرغزستان سری لنکا اور ازبکستان کی ٹیمیں ٹائٹل کے لیے مدمقابل ہوں گی جبکہ فائنل 29 جولائی کو کھیلا جائے گا

سعودی عرب کا سالانہ ملٹی پل عمرہ ویزہ جاری کرنے کا فیصلہ

زائرین ایک سالہ ویزے پر 90 دن قیام اور متعدد بار عمرہ کرسکیں گے۔

جدہ (محمد اکرم اسد) سعودی عرب نے اتوار 19 جولائی سے متعدد بار عمرہ ویزے جاری کرنے کا عمل شروع کردیا ہے جن کی مدتِ معیاد ایک سال ہوگی۔ سعودی میڈیا کے مطابق عمرہ ویزے کی مدت ایک سال مقرر کی گئی ہے، جبکہ اس ویزے کے حامل افراد سعودی عرب میں مجموعی طور پر 90 دن تک قیام کرسکیں گے یہ مدت ہر سفر کے دوران قیام کے حقیقی دنوں کے حساب سے کم ہوتی جائے گی۔ نئے ویزے کے ذریعے زائرین سال کے دوران کئی مرتبہ عمرہ کی ادائیگی کے لیے سعودی عرب آسکیں گے اس کے لیے نسک (Nusuk) پلیٹ فارم پر عمرہ بکنگ خدماتی پیکیج کی خریداری اور فضائی سفر کی بکنگ لازمی ہوگی ذرائع نے مزید بتایا ہے کہ سعودی عرب کی جانب سے متعدد عمرہ ویزوں کا اجراء عمرہ زائرین کی آمد کے طریقۂ کار کو آسان بنانے کے اقدامات کا حصہ ہے تاہم دوسری مرتبہ یا اس کے بعد سعودی عرب آنے کے لیے خدماتی پیکیج خریدنا نسک ایپ کے ذریعے عمرہ اجازت نامہ حاصل کرنا اور ویزے کے مقررہ ضوابط پر عمل کرنا ضروری ہوگا ان ضوابط کے تحت زائرین یکم ذوالقعدہ سے 13 ذوالحجہ کے دوران سعودی عرب میں قیام نہیں کرسکیں گے تاکہ عمرہ ویزے کی مقررہ مدت اور حج سیزن کے انتظامات کو یقینی بنایا جاسکے

منڈی بہاوالدین میں ناجائز اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف پولیس کا کریک ڈاؤن

ڈی پی او کامران عامر خان کی زیر نگرانی ضلع بھر میں ناجائز اسلحہ برآمدگی مہم زور و شور سے جاری ہے۔

منڈی بہاوالدین (حافظ زاہد حمید) منڈی بہاءالدین پولیس کا De-weaponization مہم کے تحت ناجائز اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن، 41 ملزمان گرفتار، بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر منڈی بہاءالدین کامران عامر خان کی خصوصی ہدایات پر ضلع بھر میں جاری De-weaponization مہم کامیابی سے جاری ہے۔ عوام کے جان و مال کے تحفظ، پائیدار امن کے قیام اور جرائم کے مؤثر خاتمے کے لیے ناجائز اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائیاں عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ اسی سلسلے میں منڈی بہاءالدین پولیس نے رواں ہفتے بھرپور کریک ڈاؤن کرتے ہوئے 41 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ کارروائیوں کے دوران ملزمان کے قبضے سے 7 کلاشنکوف، 2 رائفلیں، 6 بندوقیں، 26 پسٹل اور 106 گولیاں برآمد کر لی گئیں۔ تمام ملزمان کے خلاف متعلقہ تھانوں میں مقدمات درج کر کے مزید تفتیش جاری ہے، جبکہ ضلع بھر میں ناجائز اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف کارروائیاں مزید مؤثر انداز میں جاری رہیں گی۔ اس موقع پر ڈی پی او کامران عامر خان نے کہا: "پرامن اور محفوظ معاشرے کے قیام کے لیے ناجائز اسلحے کا خاتمہ ناگزیر ہے۔ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی۔

منڈی بہاءالدین پولیس شہریوں کے جان و مال کے تحفظ، امن و امان کے قیام اور ضلع کو ناجائز اسلحہ سے پاک بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی

اسلام آباد میں ٹک ٹاک سٹار دعا علی کی بہن کی سالگرہ

شاندار تقریب میں معروف شخصیات نے شرکت کی اور نور علی کو مبارکباد دی۔

۔ راولپنڈی (جنرل رپورٹر سید خرم بخاری) مشہور ٹک ٹاک سلیبرٹی پنڈی گرل دعا علی کی بہن نور علی کی سالگرہ کی پروقار تقریب اسلام آباد کے معروف مارگلہ گرینڈ مارکی E-11 میں انتہائی شاندار انداز میں منعقد ہوئی، جس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی معروف شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب میں ملک منیر زرین (سی ای او شاہین نیوز) اور سید خرم بخاری (ڈائریکٹر شاہین نیوز) نے خصوصی شرکت کی، جہاں میزبانوں کی جانب سے ان کا پرتپاک اور شاندار استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر دونوں شخصیات نے نور علی کو سالگرہ کی دلی مبارکباد پیش کی، ان کی کامیابی، خوشحالی، صحت مند اور روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اس یادگار تقریب میں ملک طارق (سی ای او وی آئی پی باؤنسر) اور ملک ساجد نے بھی خصوصی شرکت کی، جبکہ شرکاء نے خوشگوار ماحول میں ایک دوسرے سے ملاقاتیں کیں اور نور علی کی زندگی کے اس خوبصورت دن کو خوشیوں اور نیک خواہشات کے ساتھ منایا۔ یہ تقریب محبت، خلوص، باہمی احترام اور خوشیوں کی بہترین عکاس رہی، جسے شرکاء نے بھرپور انداز میں سراہا۔

خان پور میں دابی فاؤنڈیشن کا سستا ایٹ کا دوسرا مرکز

نواں کوٹ روڈ پر مستحق افراد کو انتہائی کم قیمت پر کھانا فراہم کیا جائے گا۔

خان پور (ڈسٹرکٹ بیورو چیف) دابی فاؤنڈیشن کا ایک اور فلاحی سنگِ میل! "سستا ایٹ" کی نئی برانچ نواں کوٹ روڈ، خان پور میں افتتاح، مستحق افراد کو معیاری کھانا انتہائی کم قیمت پر فراہم کرنے کا عزم معاشرے کے مستحق، دیہاڑی دار اور محنت کش طبقے کو باعزت انداز میں معیاری اور انتہائی کم قیمت کھانا فراہم کرنے کے مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے دابی فاؤنڈیشن نے اپنے فلاحی منصوبے "سستا ایٹ" کی دوسری برانچ خان پور کے نواں کوٹ روڈ پر قائم کر دی ہے۔ یہ علاقہ مزدوروں، ریڑھی بانوں، پھیری فروشوں، رکشہ ڈرائیوروں، گھروں میں کام کرنے والی خواتین اور کم آمدنی والے خاندانوں کی بڑی آبادی پر مشتمل ہے۔ انہی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ منصوبہ شروع کیا گیا تاکہ کوئی بھی محنت کش مالی تنگی کی وجہ سے بھوکا نہ رہے۔ "سستا ایٹ" میں صرف 10 روپے میں روٹی جبکہ 50 روپے میں سالن فراہم کیا جا رہا ہے۔ سالن میں دال، سبزی اور مرغی جیسی معیاری غذائیں شامل ہیں، تاکہ ہر ضرورت مند شخص نہایت کم قیمت میں صحت بخش اور معیاری کھانا حاصل کر سکے۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر محترم حافظ عاصم شاہین نے خصوصی دعا کروائی اور اس فلاحی منصوبے کی کامیابی، وسعت اور قبولیت کے لیے دعا کی۔ اس موقع پر محمد احسن نظامی (نمائندہ دابی فاؤنڈیشن خان پور اینڈ روہی چولستان)، خواجہ محمد زبیر مجاہد، رانا عبدالغفار، راجپوت منور نیاز اور جام محمد اکرم بھی موجود تھے۔ شرکاء نے اس فلاحی اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے منصوبے معاشرے کے کمزور اور مستحق طبقے کے لیے امید کی ایک روشن کرن ہیں اور مخیر حضرات کو اس مشن میں بڑھ چڑھ کر تعاون کرنا چاہیے

ایڈیٹر، پبلشر خالد اطہر نے ماریہ پرنٹرز 122، ہمک انڈسٹریل ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر نمبر 6، سٹریٹ 39، جی سکس ٹو اسلام آباد سے شائع کیا۔ پرنٹر، انور جاوید چیمہ اور محمد شاہد جاوید چیمہ منیجنگ ایڈیٹر نوید احمد خان: فون نمبر 051-6148596